یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے دن روز بازار پریس امرتسر سی شایع ہوتا ہی

شرح قیمت اخبار ہذا معہ محصول ڈاک

	سالانہ	ششماہی
اخبار معہ رسالہ قانونی	۵ر	۳ر
صرف اخبار	۳ر	۱۰ر
طلبا اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط تصدیق	۳ر	۱۲ر

بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا۔

نمونہ کا پرچہ ڈیڑھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی مضامین مفید عام اور خبرین مفت درج کیجائینگی۔ اعلے درجہ کے مضامین کا معاوضہ معقول دیا جاوے گا۔

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہیئے روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ سے بہیجا جاوے ورنہ مطبع ذمہ وار نہ ہوگا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

حیات زیب النساء
شہزادی زیب النساء المتخلص بہ مخفی
مشہور شاعرہ کی مفصل اور مکمل سوانح عمری
مولفہ منشی محمد الدین صاحب خلیق
جسمین نہ صرف اس کی زندگی کے حالات
ہیں بلکہ اسکی تصانیف پر محققانہ ریویو کیا
گیا ہے ضمن میں ناصر علی سرہندی
اور عاقل خاں کی چہ میگوئیاں دلچسپ
اور بہڑکا دینے والے لطائف نظمیں
آپس کی چہیڑ چہاڑ نیز شعرائے قدیم اور
ہمعصران کی غزلیات بہت منصفانہ اور
شائستگی سے موازنہ کیا گیا ہے ہم دعوے
سے کہتے ہیں کہ جس کتب خانہ میں یہ
کتاب نہ ہوگی وہ ادھورا ہے قیمت بمقابلہ
لاگت صرف ۱۲ر علاوہ محصول ڈاک
درخواستیں مشتہر کو نام آنی چاہئیں
المشتہر
منشی غلام محمد رٹریفک ڈیپارٹمنٹ
کوچہ ڈوگراں لاہور

نمبر ۱۷ | امرتسر مورخہ ۲۶ جولائی ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۲۶ جولائی ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

رشوت کا انسداد

ممالک مغربی شمالی مین جب دو تین عہدہ دارون کو رشوت کہانے کی پاداش مین عبرت بخش سزائین ملی تہین۔ اور بنگال مین ایک انگریز سویلین اس جرم مین ملازمت سے علیحدہ ہوا تہا تو ملکی اخبارات اور گورنمنٹ کو رشوت کے انسداد کیطرف کچھ توجہ ہوگئی تہی۔ اور اکثر بہی خواہان ملک کو امید ہوگئی تہی کہ اول تو مرتشی حکام ان واقعات سے متنبہ ہوکر اپنی حرکات بد سے باز آجائین گے۔ ورنہ گورنمنٹ اب اونکا ضرور انتظام کرے گی۔ اسلئے ہر ایک صوبہ کے آزاد رائے اخبارات نے اپنی اپنی لوکل گورنمنٹون سے اس قابل تقلید امر مین سر انٹونی میکڈونل کی پیروی کرنے کی درخواست کی۔ غالباً اونکی یہ التجا بے اثر نہ رہتی مگر بدقسمتی سے انتظام طاعون و قحط اور اسیطرح کے کئی ایک دیگر توجہ طلب قضیون نے گورنمنٹ کو ادہر متوجہ ہونے کی مہلت ندی اور یہ معاملہ تہوڑے عرصہ کے بعد نسیاً منسیاً ہوگیا۔ حتی کہ نومبر سن گذشتہ مین راولپنڈی کی بار (زمرہ وکلاء) نے سر ڈینس فٹزپیٹرک سابق لفٹنٹ گورنر پنجاب کیخدمت مین زبانی عرض معروض کرکے اس معاملہ کے متعلق سلسلہ جنبانی کی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ملک احمد خان پر محکمانہ تحقیقات کے بعد باضابطہ مقدمات قائم کئے گئے اور وہ سزایاب ہوئے۔ مگر کل محبان ملک سخت افسوس کے ساتھ مشاہدہ کر رہے ہین کہ اس سے کسی دوسرے مرتشی حاکم کو مطلقاً عبرت نہین ہوئی اور رشوت کی گرم بازاری جس طرح مولوی اقبال علی وغیرہ کی سزایابی کے بعد ممالک مغربی شمالی مین جاری ہے ویسی ہی پنجاب مین بہی موجود ہے۔ ملک صاحب کی سزا مین بر طبق اپیل تخفیف ہونے پر ہماری صوبہ کے روزانہ اینگلو انڈین ہمعصر نے جو رائے ظاہر کی تہی اُس سے ہمارے اکثر دیسی ہمعصر ناراض ہوگئے ہین اور اوسکو الزامی جواب دیکر مطعون کر رہے ہین لیکن گورہ یا یورپین لوگون کو دیسیون کے برخلاف جرم کرنے کی پاداش مین اگر بالعموم سزا نہین دیجاتی تو کیا اس سے یہ اصول مقرر کر لیا جائے کہ دیسی بہی پاداش جرم سے ویسے ہی معاف کر دیئے جائین۔ اور اُن سے کوئی باز پرس نہ کی جائے۔ ہمعصر سول کی یہ رائے بیشک بہت وزن دار ہے کہ اگر ملک صاحب مجرم نہین تو اونکو صاف بری کرنا چاہیئے تہا۔ اور اگر وہ فی الواقعہ مجرم ہین تو اونکو ایسی سزا ملنی چاہیئے جو اونکے اعمال کی کافی سزا اور دوسرون کے لئے تازیانہ عبرت ہو۔ اس سے اوسکی یہ مراد نہین کہ ملک صاحب کے لئے بالضرور قید ہی کی سخت سزا تجویز ہوتی۔ بلکہ ابتدائی حاکم مجوز مسٹر میریڈتھ کو صرف مجسٹریٹ درجہ اول کے اختیارات دینے پر گورنمنٹ کو بجا طور پر ملزم ٹہیراتا ہے کہ اُسنے اس طرح مجسٹریٹ مذکور کو معقول سزائے جرمانہ دینے سے معذور کر دیا۔ یہ درست ہے کہ ملک صاحب کو تین سال یا تین مہینہ تو درکنار۔ بلحاظ اونکی جسمانی صحت یا خاندانی اور ذاتی تفاخر اور اعزاز کے تین دن کی قید بھی اونکی شامت اعمال کا مزا چکہانے کے لئے کافی سے بڑہکر ہے۔ اور وہ کئی ہزار روپیہ جرمانہ کو ایک گہنٹہ کی قید پر ترجیح دین۔ لیکن گورنمنٹ کی صیغہ ملازمت مین ایسے ابن الدرہم حضرات بہی موجود ہین جو غریب رعایا کا خون چوسکر لاکہون روپیہ جمع کر چکے ہین۔ مگر ایک ہزار جرمانہ کی نسبت ایک سال قید کو بڑی خوشی سے پسند کرینگے۔ اور ایسے شخصون کے لئے ضروری ہے کہ نہ صرف حرام کا مال اگلوانے کے لئے بلکہ اُن کی کئی سالون کی بے ایمانیون کو اکارت کرنیکے لئے سنگین جرمانہ کی سزا دیجایا کرے۔ مگر نرم یا سخت سزا دینا تو درکنار۔

× × × × × × × × × × × × × × × × × × × ×

× خیر خواہان ملک و گورنمنٹ گورنمنٹ کو مرتشی حکام کیطرف سے قطعی اغماض کرتا ہوا دیکہکر سخت حیران اور متاسف ہو رہے ہین۔ یہ مانا کہ ہر ایک خائن کے افعال کی گورنمنٹ کو اطلاع نہین۔ گو وہ چاہے تو پندرہ دن مین بخوبی مطلع ہوسکتی ہے۔ لیکن اسکی کیا وجہ ہے کہ جنکی نسبت اوسکو کافی علم اور یقین ہوچکا ہے اونکی نسبت بہی کوئی کارروائی نہین کیجاتی جن دنون ملک احمد خان پر مقدمہ شروع کیا گیا تہا اونہی دنون یہ سُننے مین آیا تہا اور باغلب وجوہ یہ خبر بے اصل بہی نہ تہی کہ گورنمنٹ اور بہی چند ایک اعلے عہدہ دارون کے چالچلن کی نسبت تحقیقات کر رہی ہے۔ مگر اب تک اُس تحقیقات کا کوئی نتیجہ ظاہر نہین ہوا۔ کیا بقول مسٹر پارکر ملک احمد خان تو منہہ پہٹ ہونے اور ڈنکے کی چوٹ انصاف کو فروخت کرنیکی وجہہ سے ماخوذ ہوگئے اور انسے بڑہکر رعایا کا خون چوسنے والے گربہ مسکین اپنی چالون سے گورنمنٹ کو دہوکہ دینے مین کامیاب ہوگئے سول کا یہ قول بہت ٹہیک ہے کہ گورنمنٹ کو اپنے ملازمون کے اقتدار اور رعب کو قائم رکہنے کی کوشش کرنا ضروری اور مناسب ہے۔ لیکن ویسے ہی یہ بہی ضروری ہے کہ اس کوشش یا اصول کو اس حد تک نہ پہنچا دیا جائے

کہ سرکاری ملازم کافی احتیاط اور اخفا سے کام لیکر اپنی بداعمالی کی پاداش سے بیخوف وخطر ہوکر کھلے بندون انصاف فروشی پر کمر باندھ لے۔ گورنمنٹ کا اصل مدعا اپنے ملازمون کے اقتدار کو قایم رکھنے مین جس انتظام پیدا کرنا اور اپنے قیام کو اور زیادہ پایدار کرنا ہے۔ مگر یہ مسلمہ امر ہے کہ خائن اور بددیانت ملازم رعایا کو اپنی ذات کے برخلاف اسقدر برافروختہ کرنے کا موجب نہین ہوتا جس قدر کہ اپنے آقا کے برخلاف۔ یہ قاعدہ کی بات ہے کہ گورنمنٹ کے ملازمون مین جس نسبت سے دیانتداری اور انصاف وعدالت کا وجود پایا جائیگا۔ اوسی نسبت سے گورنمنٹ کو پایداری اور رعایا کو آسایش نصیب ہوگی۔ دیگر جرایم کی طرح رشوت ستانی اور ناجایز طرفداری کا وجود صرف ہندوستان ہی سے مخصوص نہین بلکہ دنیا کے ہر ایک ایسے ملک مین جہان کسی قسم کی باضابطہ گورنمنٹ موجود ہو اور جہان تہذیب نے انسان کی فطرتی سادگی کو خارج کردیا ہو کم بیش پایا جاتا ہے لیکن بلا استثناء ٹرکی وایران کے جہان کے طریقہ بخشش اور گرم بازاری رشوت کو ہر انگیز سلاح اور موثر نفرت انگیز تکرار اور اصرار سے بیان کرکے ٹرکی وایرانی حکومت کی تحقیر ومذمت کرتا ہے۔ دنیا مین کوئی ملک ایسا نہین جہان رشوت کو اس قدر فروغ ہوا جتنا کہ ہندوستان مین اوسکو انگریزی عملداری مین رعایا کی جہالت یا گورنمنٹ کی بےعملی یا نگرانی وانتظام کی خرابی کی بدولت نصیب ہوا ہے۔ جسپر گورنمنٹ کی سہل انگاری یا چشم پوشی رعایا کا کچھ مر نکالنے کے لیے سونے پر سہاگہ کا کام کر رہی ہے۔ یہی الزام ہمعصر سول ایک مدلل اور مفصل لیڈنگ آرٹیکل مین گورنمنٹ پر عاید کر رہا ہے۔ اُس نے اپنے مضمون مین چند صیغون کی حالت پر اجمالی نظر ڈالکر جو ڈیشل لائن مین اس قباحت سے درگذر کرنیکی خرابیان وضاحت کے ساتھ ظاہر کی ہین۔ مگر رشوت ستانی کے معاملہ مین صرف ڈیسیئون کو خطاکار اور کل انگریز افسرون کو بری الذمہ ظاہر کرنے مین وہ سخت ناجایز طرفداری کر گیا ہے۔ اس مین کسی کو عذر نہین کہ یورپین جماعت مین رشوت خوارون کی اوسط ڈیسیئون کی نسبت بہت ہی کم ہے۔ مگر ان قلیل التعداد افراد کی نظیر ہزارون ڈیسیون کو دلیر کرنیکا کام دیتی ہے۔ اس الزام سے خود نایبان سلطنت اور گورنران صوبجات کی ذات بھی خالی نہین ماتحت یا باجگزار رؤسا سے تحفہ تحایف اور نذرانے قبول کرنا بیشک آداب سلطانی مین داخل ہے۔ اور گورنر یا گورنر جنرل نایب السلطان ہونیکی حیثیت مین ایسا کرنے کا استحقاق رکھتے ہین لیکن وہی ایشیائی خیالات جو اس رسم کو مستحسن سمجھتے ہین بادشاہون کے لئے بھی یہ لازمی گردان رہے ہین کہ اگر ماتحت سے ایک ہزار کی مالیت کا ہدیہ قبول کیا جائے تو اوسکے عوض مین سلطان دو چند مالیت کے انعام واکرام عطا فرمائے۔ اب تحفے تو فراخدلی سے قبول کئے جاتے ہین۔ مگر انعام والطاف خسروانی کا وجود ہی معدوم ہوگیا ہے جسکا دوسرے لفظون مین یہ مطلب ہوسکتا ہے کہ ایک قسم کی شاہانہ رشوت کا وجود خود ملک کی اعلیٰ ترین ... حکام مین بھی موجود ہے۔ اور اس معیوب فعل کا سلسلہ بلند ترین مقام سے شروع ہوکر نیچے کیطرف رجوع کرتا ہے۔ اور بالآخر اس قدر وسیع ہوجاتا ہے کہ سلطنت کا کوئی شعبہ اور صیغہ اس سے خالی نہین رہگیا۔ فرق صرف یہ ہے کہ بعض صیغون کے ملازمون کی رشوت ستانی بلاواسطہ طور پر رعایا پر موثر نہین ہوتی۔ گو بالواسطہ طور پر وہ براہ راست رشوت ستانی سے بھی زیادہ نقصان رسان ہوتی ہو۔ اِس قسم کی رشوت عموماً تعمیرات عامہ۔ کمسریٹ وفوجی اور دیگر سرکاری ٹھیکون مین پائی جاتی ہے ان ٹھیکون کے دینے والے بالعموم ٹھیکہ دارون سے کل رقم ٹھیکہ پر کچھ فیصدی دستوری مقرر کرلیتے ہین جو دس فیصدی سے کم نہین ہوتی۔ اور زیادہ سے زیادہ پچیس تیس فیصدی تک پہونچ جاتی ہے۔ یا یکمشت مابہ الاحتفاظ لیکر ناقص کام کو عمدہ کام کی حیثیت مین پاس کردیتے ہین پہلی صورت مین مناسب خرچ سے اسٹیمیٹ زیادہ بتایا جاتا ہے اور دوسری صورت اسٹیمیٹ مناسب ہونیکی حالت مین ظہور پذیر ہوتی ہے۔ اس رشوت کو نہ صرف ہندوستانی بلکہ یورپین لوگ بھی بچندین تخصیصات چندان معیوب نہین سمجھتے۔ حالانکہ یہ رشوت اگر دوسری اقسام سے بدتر نہین تو کسی طرح کم بھی نہین اونکا خیال ہے کہ رعایا کو اس سے کوئی تکلیف نہین پہونچتی۔ سرکاری روپیہ ہضم کر رہے ہین۔ اور سرکار کو کیا پڑی ہے۔ اسطرح کروڑہا روپیہ جو در اصل ملک کا روپیہ ہی ہر سال اپنے مصرف پر خرچ ہونیکی بجائے چند ڈیپارٹمنٹ کی جیبون مین چلا جاتا ہے اور اونہی تعمیرات وغیرہ کے لئے رعایا کو پھر خرچ گرانبار کا متحمل ہونا پڑتا ہے۔

اگر وہ روپیہ اس طرح ضایع نجائے تو سالہائے مابعد کا روپیہ اُسی کام پر خرچ ہونے کی بجائے [illegible] عام کے کام مین خرچ ہوکر ملک وقوم کی خوشحالی کا موجب بنے۔ گورنمنٹ یا اوسکے اعلےٰ عہدہ دار اس سے ناواقف نہین۔ لیکن اسکے انسداد کے لئے کبھی کوشش نہین کیگئی اور ہو بھی کس طرح گورنمنٹ در اصل مختلف محکمون کے سکریٹریون کے مجموعہ کا نام ہے۔ اور ان سکریٹری صاحبان مین اکثر ایسی ہوتے ہین جو ملازمت متعہدہ کے ادنےٰ درجون سے ترقی کرکے اس مرتبہ پر ترقیاب ہین اور ان خوش قسمتون مین سے پچاس فیصدی اپنے زمانہ مین یہی پاپڑ بیل چکے ہوتے ہین وہ دوسرے پر گرفت کس مونھ سے کرین۔

ہمارا ہمعصر سول صیغہ تعمیرات عامہ کیطرف سرسری اشارہ کرکے محکمہ مال پر اجمالی نظر ڈالتا ہے اور جوڈیشل صیغہ کیطرف متوجہ ہوجاتا ہے۔ ریل تار۔ اور ڈاک کے محکمون کو وہ نظرانداز کرجاتا ہے ڈاک کا محکمہ تو بیشک ایسا ہے کہ جہانتک رعایا سے تعلق ہے اوسمین اول تو رشوت ستانی کے [illegible] ہین لیکن اگر کوئی شاذ ونادر ہو بھی تو یہ بہت کم سننے مین آیا ہے کہ کسی ملازم ڈاکخانہ نے اُس [illegible] اٹھایا ہو۔ گو اسکے مقابلہ مین بعض ملازمون کا چٹھیون اور خطوط وغیرہ کو تلف کردینا یا کھو دینا بعض [illegible] رعایا کو کچھ کم تکلیف کا موجب نہین ہوتا۔ تار والے [illegible] پر مٹھی گرم کرنے سے دریغ نہین کرتے اونکا بڑا ذریعہ آمدنی کا یہ ہے کہ نرخ اجناس کے بہاؤ کی جو تار موصول ہون اونکا مضمون اصل مکتوب الیہ سے پہلے دوسرون کو جن سے سازش ہوتا کر کچھ لے لیا۔ یہ فعل رشوت ستانی سے بھی کچھ بڑھکر جرم ہے فی الجملہ ایسا کرنے والے بہت تھوڑے ہین اور تار وڈاک کے صیغون کو ہم رعایا سے رشوت ستانی کے داغ سے پاک تصور کرلیتے ہین۔ رعایا کے تعلق کی تخصیص اسلئے ضروری ہے کہ محکمانہ ترقیات اور تقریرون وغیرہ کے لئے انمین بھی وہی طریق مستعمل ہوتے ہین جو دوسرون محکمون مین مروج ہین البتہ ریلوے کو بالکل نظرانداز کردینا تعجب خیز امر ہے۔ خاص پنجاب مین تو رشوت صرف مالگذاری صیغہ مین پائی جاتی ہے مگر ممالک مغربی شمالی اور بنگال کیطرف تو یہ اوہم مچا ہوا ہے کہ ٹکٹ دینے والے صاحبان کو بھی جبتک دو چار پیسے زاید پان سپاری کے لئے نہ ملین ٹکٹ کا ملنا محال ہے۔ خود مگھ مین یہ اندھیر برپا ہے کہ مسافر خواہ سارا دن سر پٹختا رہے۔ جبتک وزن کرنیوالے سے لیکر بابو صاحب کو خوش نہ کیا جائے مال وزن ہی نہین ہوتا حتی کہ وزن ہوجانے اور بلٹی لکھے جانے کے بعد لیبل لگانیوالا اپنا حق لئے بغیر واقف ہی نہین بنتا۔ یہی کیفیت مہیب صورت مین پولیس۔ جوڈیشل اور مال کے صیغون مین موجود ہے۔ محکمہ نہر کی حالت تو ناگفتہ بہ ہے۔ ضلعدار یا اعلےٰ ادنےٰ افسر تو بجای خود پٹواری اور امین اور پانی کے بانٹنے والے اپنی اپنی جگہہ فرعون بے سامان سے کم نہین۔ ہمارا اینگلو انڈین ہمعصر ان لوگون اور دیگر ادنےٰ صیغہ ملازمت کے ملازمون پیادگان دیوانی۔ پٹواریان مال وغیرہ کا مرتشی ہونا لابدی اور اوسکا انسداد لا علاج بتلاتا ہے۔ مگر وہ یہہ کہنے سے گریز کرجاتا ہے کہ ان لوگون مین رشوت کو رواج دینے والی فی الحقیقت خود گورنمنٹ ہے۔ یا اوسکے معتبر اور اعلےٰ عہدہ دار ہین۔ بندوبستون مین عموماً دیکھا جاتا ہے کہ مہتمم صاحبان بندوبست اپنی حسن کارگذاری اور کفایت شعاری دکھانیکے لئے پٹواریون اور امینون کو ایک ایک ماہی مین سہ ماہی کی تنخواہ سے زیادہ جرمانہ کردیتے ہین اور بعد وضع تنخواہ جو رقم فاضلہ ہو وہ بشرط ضرورت قرقی کے ذریعہ سے وصول کرائی جاتی ہے۔ اب صاف ظاہر ہے کہ پٹواری نے نہ صرف اپنی تنخواہ پوری بلکہ اپنے کنبہ کی پرورش کرنی ہے۔ تنخواہ تو ایک کوڑی نہین ملی۔ بلکہ بعض کو جرمانہ کے لئے بھی روپیہ ادا کرنا ضروری ہے۔ تو اب وہ یہ سب ضروریات رشوت سے پوری نہ کرے گا تو اور کہان سے کرسکیگا۔ لیکن اگر جرمانہ نہ بھی ہو۔ پھر بھی پانچ سات یا دس بارہ برس مین ایک پیادہ یا پٹواری اپنے کنبہ کو کسطرح سے پرورش کرسکتا ہے۔ اوسے بہرحال ضرورت رشوت کے لینے پر مجبور کرے گی۔ اور ایسے لوگون کو خواہ وہ رعیت کا خون کیسی ہی سنگدلی سے نچوڑلین گورنمنٹ خود رشوت پر مجبور کرکے کس مونہہ سے رشوت ستانی پر سزا دیسکتی ہے؟۔ اسکا سہل علاج یہ ہے کہ ان لوگون کو اس قدر مشاہرے دیئے جائین جو ایک معمولی خاندان کی بسر اوقات کے لئے کفایت کرسکین۔ اور

پہر اونکے چالچلن کی سخت نگرانی رکہکر مخطی کو قرار واقعی سزا دیجائے۔ اسلامی زمانہ حکومت کی سلاطین کے کل ملازمون کو شاہی خزانہ سے تنخواہ دینی پڑتی تہی۔ پہر بہی وہ یہی مصلحت مدنظر رکہکر اسبارہ مین خست کو گوارا نہین کرتے تہے۔ برخلاف اسکے ہماری گورنمنٹ کو ان لوگون کی تنخواہون پر ایک حبہ شاہی خزانہ سے صرف نہین کرنا پڑتا۔ پٹواریون۔ قانونگویان وغیرہ کے لئے علیحدہ فنڈ ہے۔ جو زمیندارون سے وصول ہوتا ہے۔ اسی طرح پیادون اور مذکوریون کے لئے مدطلبانہ ہے۔ اور منصفون وغیرہ کی تنخواہون کے لئے عرضی دعوون کا کورٹ فیس۔ ان فنڈون کی آمدنی اس قدر ہے کہ گورنمنٹ بڑی فراخ دلی سے ان لوگون کی تنخواہون مین معقول اضافہ کر سکتی ہے مگر وہ بہولے سی بہی اسکا نام نہین لیتی۔ پہر اصلاح ہو تو کسطرح۔ یہی حالت بعینہ پولیس کے ادنے ملازمون کی ہے۔ وہ کمی تنخواہ کی وجہ سے رشوت لینی پر مجبور ہین۔ مگر ڈپٹی انسپکٹرون۔ انسپکٹرون اور یورپین افسرون کو جو تنخواہ ملتی ہے وہ معززانہ حیثیت مین گذارہ کرنیکے لئے کفایت کر سکتی ہے۔ کیونکہ ہم بعض واقعی متدین افسران پولیس کو جو تنخواہ کے علاوہ کوئی اور ذاتی آمدنی بہی نہین رکہتے اپنے عہدہ کے مناسب حال حیثیت مین بسر اوقات کرتے دیکہہ رہے ہین۔ اسلئے اس طبقہ کے ملازمین اگر رشوت کے مرتکب ہون تو وہ قوم اور ملک اور گورنمنٹ کے گنہگار ہین۔ لیکن ان مین سے فیصدی کتنے ہین جو اس سے بچے ہوئے ہین۔ اور بچے بہی کس طرح۔ جب متدین سے متدین ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس ماتحت ڈپٹی انسپکٹرون سے مرغی انڈا اور کوئلہ لکڑی یا گہاس منگوانے مین کوئی قباحت نہ دیکہتا ہو تو بقول سعدی شیرازی ؎

بہ نیم بیضہ چو سلطان ستم روا دارد ✤ زنند لشکریانش ہزار مرغ بسیخ ✤

ماتحت افسر اگر دن دہاڑے خلقت کو نہ لوٹین اور اپنے فرائض کی تعمیل سے گریز نہ کرین تو انسی بڑہ کر بیوقوف کون ہو سکتا ہے۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ گو بہت ہی تہوڑے ہین مگر ایسے بیوقوف موجود ہین جو اپنے فرائض کو کمال تندہی اور دیانتداری سے ادا کرتے ہین لیکن مستحق انعام و اکرام ہونیکی بجائے خوش قسمتی سے عموماً مورد عتاب رہتے ہین۔

جوڈیشل محکمہ مین اہلکارون کا تو ذکر کرنا ہی فضول ہے۔ پندرہ روپیہ کا نائب شرف سو روپیہ ماہواری خرچ رکہنے پر بہی ہزارون روپیہ جمع کر لیتا ہے۔ زمرہ حکام مین بہی کالی بہیڑین موجود ہین اور بکثرت موجود ہین جو ادنی ادنی سی رقمون پر انصاف فروشی کر رہے ہین۔ اور خوبی یہ ہے کہ حکام اعلے انکے حالات سے واقف ہین اور پہر دم بخود ہین۔ ملک احمد خان کے مقدمہ کے دوران مین ایک کمشنر صاحب نے اپنی ایک ملاقاتی کے سامنے تسلیم کیا کہ مین ملک سے بدرجہا زیادہ رشوت کہانے والے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنرون کو جانتا ہون۔ مگر وہ اس ڈہب سے رشوت لیتی ہین کہ اونکو قابو کرنا مشکل ہے۔ اگر مہذبانہ قانون کا یہی فائدہ ہے کہ اعلے عہدہ دار اور گورنمنٹ خطاکارون کے اعمال سے واقف اور اونسی صیغہ ملازمت کو پاک کرنے کی خواہان بہی ہو۔ مگر قانون سے مجبور ہو کر اونکو تعزیری سزا دینا تو علیحدہ رہا۔ اونکو وہ سزا بہی نہین دیسکتی جو معمولی سا آدمی اپنے ملازم کو دیسکتا ہے (یعنی موقوفی) تو ہندوستان کو اس قانون کی برکتون سے جس قدر جلد محروم کیا جائے بہتر اور انسب ہے۔

الغرض گورنمنٹ کی انتظامی مشینری کے تمام پرپرزے کچہہ ایسے مضمحل اور ناکارہ ہو گئی ہین کہ صیغہ تعمیرات وغیرہ کی طرح بعض دوسرے فنڈون کا روپیہ ایماندار سے ایماندار عہدہ دار بہی اپنے لئے حلال سمجہتا ہے۔ اگر زیادہ تشریح مطلوب ہو تو بطور مثال کسی تحصیل کے محرر لوکل فنڈ یا مستری سے دریافت کر سکتے ہو۔

قصہ مختصر یہ خرابیان جو ابہی سے انتہا درجہ تک پہونچ چکی ہین اگر یہی سہل انگاری رہی برابر بڑہتی چلی جائینگی اور اونہی خطرات کے پیدا کرنے کا باعث ہوتی رہینگی جنکا شروع مین اشارہ کر دیا گیا ہے۔ لیکن ابہی اونکے انسداد کے لئے کوشش کرنیکا وقت ہے۔ اور وہ انسداد اس طرح سے ہو سکتا ہے کہ دیہاتی آبادی کو نور علم سے مستفیض کیا جائے۔ جب وہ اپنی حقوق کو پہچاننے کی قابل ہو جائینگے تو اس جرم اور دیگر جرائم مین معین ہونیکی بجائے اونکے روکنے مین ساعی ہونگے۔ گورنمنٹ زمیندارون سے تعلیم کے لئے روپیہ وصول کر رہی ہے اوسی کو اونپر خرچ کرے اور کم از کم ہر ایک حلقہ پٹوار مین زمینداری سکول محض زمیندارون کے لئے قائم کرکے اس طرز سے اونکو تعلیم دلائے کہ وہ کاشتکار بہی رہین اور علم سے بہی کم از کم بہرہ ور ہو جائین۔ اسکے علاوہ قانون مین کسی قدر ترمیم کرکے خائن افسرون کے برخلاف ثبوت جرم کے لئے عام افواہ کو کافی شہادت قرار دے۔ اور اسکے ساتہہ ہی افسران اضلاع کو ماتحت عملہ کی نگرانی کے لئے بخوبی متنبہ کرکے خود اونکی نگرانی کرے۔ اور مشتبہ چلن سی افسرون کو تہدید و تنبیہ کرنیکا دستور جاری کرے۔ اور اگر وہ اسپر بہی نہ سنبہلین تو ملازمت سے برطرف کرے۔ ورنہ خائن افسرون سی اغماض کرنیکا نتیجہ طاعونی انتظام کی نتائج بد سے کچہہ کم نہین ہوگا۔ یہ لوگ ملک کے لئے طاعون سی زیادہ خطرناک ہین۔ ✤

(کمیونی کیٹڈ)

یہہ عام شکایت ہے کہ سرکاری ملازمون مین دیانتداری اور ہر دلعزیزی کا وصف روز بروز کم ہوتا جاتا ہی۔ عام رعایا انکے برتاؤ سی ناراض ہے۔ اور اسکے دل مین گورنمنٹ کی طرف سی ایک قسم کی بدظنی پیدا ہوتی جاتی ہی۔ ہماری رائے مین اس ساری خرابی کے ذمہ دار اور جوابدہ انگریز حکام ہین جو باوجود علم ہونے کے اسکے انسداد کی کوشش نہین کرتے۔ دیانتدار اور ہر دلعزیز عہدہ دارون کی قدر نہین کیجاتی نہ بددیانت اور رعایا کو لوٹنے اور دکہہ دینے والی ملازمون کو کسی قسم کی چشم نمائی کرتے ہین۔ بلکہ الٹا بددیانت عہدہ دار افسرون کی خوشامد کرکے انکو رشوتین دیکے ترقیان کر جاتے ہین۔ پٹواری سے لیکر افسر مال تک۔ پیادہ سے لیکر جج تک۔ کنسٹیبل سے لیکر مجسٹریٹ تک رعایا کا خون چوس چوس کر موٹے ہو رہی ہین۔ اور حکام ضلع ہین کہ انکو کچہہ خیال نہین جس سی پایا جاتا ہے کہ حکام کو رعایا کے ساتہہ ہمدردی بالکل نہین رہگئی۔ اعلے حکام کو چاہیئے کہ ماتحتون کے حالات سے واقفیت پیدا کرین۔ ترقی دیتے وقت دیانتداری۔ ہر دلعزیزی کا اور اس امر کا خیال رکہین کہ عام رائے کسی شخص کے حق مین کیسی ہی۔ گو بہت کم ہین۔ مگر ابہی بعض بعض افسر ایسے پائی جاتے ہین جنہین رعایا کے ساتہہ ہمدردی ہی۔ اور متدین اور ہر دلعزیز ماتحتون کی قدر کرتے ہین۔ چنانچہ اس معاملہ مین لوگ مسٹر فراسٹ صاحب بہادر اگزکٹو انجنیر دوم ڈویژن نہر باری دوآب کی بہت تعریف کرتے ہین جو رعایا کے ساتہہ نیک برتاؤ رکہنی والے اور دیانتدار ملازمونکی ہمیشہ قدر کرتے ہین۔ انکے اپنی اخلاق نہایت وسیع ہین۔ حال مین جو منشی فضل قادر ضلعدار نہر کی ترقی ہوئی ہی وہ انہی کی اور انہی جیسے اوصاف رکہنی والے کرنل میلر صاحب بہادر سپرنٹنڈنگ انجنیر کی قدردانی کا نتیجہ ہے۔ منشی صاحب جہان رہی انکا برتاؤ زمیندارون کے ساتہہ نہایت اچہا رہا۔ لوگ ان سی ہر طرح خوش رہی۔ اپنی خدمات کو نہایت محنت سے انجام دیتی رہے۔ اب آپکی تبدیلی سوم ڈویژن مین ہو گئی ہے۔ ہم امید کرتے ہین کہ وہان بہی افسر انسی خوش رہینگی۔ اور انکی خدمات کی قدر کرین گے۔ ✤

جون کے آخری ہفتہ کے اخبارات جو اس ہفتہ موصول ہوئی ہین رقمطراز ہین کہ شہنشاہ جرمنی نے سلطنت عثمانیہ کو اپنی مطالبات پر برابر ثابت قدم رہنی کا مشورہ دیا ہے اور لکہا ہے کہ دول یورپ مین سے ایک بہی اوسکے ساتہہ مقابلہ کرنے کے لئی تیار و آمادہ نہین۔ پس سلطنت عظمی کو واجب ہی کہ اپنی جنگی تیاریون کو یہانتک مکمل کرے کہ جب یونان کے ساتہہ صلح ہو جاوے تو رومیلیا مشرقی کو بلگیریا سے واپس لینے کے لئے تین لاکہہ فوج سے اوسپر حملہ آور ہو سکے۔ یہ خبر خواہ درست ہو یا غلط مگر یہ امر واقع ہے کہ سلطان المعظم اکیلے صوبہ تہسلی مین دو لاکہہ فوج جمع کر چکنے کے بعد سرویا اور بلگیریا کی حدود کو ہر روز عساکر قاہرہ کی تعداد کثیر روانہ کر رہی ہین۔ جس اجتماع کا نتیجہ خداوند کریم کے سوا اور کسی کو معلوم نہین ہو سکتا۔

اخبار ڈیلی نیوز کا نامہ نگار وائینا سے لکہتا ہے کہ مشیر ادہم پاشا نے بابعالی کو عریضہ ارسال کیا ہی کہ چالیس ہزار البانوی مجاہدین وطن مالوفہ کو جانے اور ہتہیار واپس کر دینی سے انکاری ہین۔ اونکا بیان ہے کہ جبتک یہ فیصلہ نہ ہو جائے کہ تہسلی عثمانیہ ممالک محروسہ مین داخل ہو گئی ہی ہم یہان سے قدم پیچہے نہین ہٹائینگے۔ اگر ایسا نہ ہوا تو ہم مین سے جبتک ایک شخص بہی زندہ ہی برابر کفار سے لڑائی کرتے رہینگی۔ ✤

عساکر عثمانیہ کی فتوحات پر اسلامی جشن

کراچی کے باحمیت مسلمانون نے عساکر عثمانیہ کی فتوحات اور اعداء قوم وملت پر انکے غلبہ پانیکی خوشی مین ۱۴ ماہ صفر روز پنجشنبہ صبح کے ساڑھے آٹھ بجے عیدگاہ مین عظیم الشان جلسہ کرکے دو رکعت نماز شکرانہ ادا کی - اسکے بعد جناب حکمت مآب ڈاکٹر میرزا جعفر قلی بیگ صاحب جنہون نے لنڈن مین ڈاکٹری تعلیم کی تکمیل کی ہے اعلیحضرت امیر المومنین ایدالله بالدین کے اوصاف جمیلہ اور اخلاق حمیدہ کو فرداً فرداً بیان کیا - ان کے بعد چند شعراء نامدار نے حضرت جلالت مآب خلافت پناہی کی حمد وثناء مین قصاید غرّاء پڑھکر سنائے اور حاضرین کے دل ودماغ کو تازگی بخشی - اس مجلس مبارک مین عالیجناب حضرت فاضل **حسین کامی بے آفندی** صاحب مدظلہ العالی بھی جو خلیفۃ المسلمین کی حکومت سنیہ کی طرف سے کراچی مین عہدہ جلیلہ قونصلیہ پر مامور ہین شریک تھے جناب ممدوح نے مسلمانان کراچی کے مخلصانہ قصاید اور تقریرون کے جواب مندرجہ ذیل تقریر اردو زبان مین کی

ماشاء الله ماشاء الله مین آپ صاحبون کی مہربانی سے نہایت خوشنود اور مشکور ہوا ہون نہیں نہیں بلکہ روح پرفتوح جناب رسالت پناہی شاد ہوئی ہے - درحقیقت اسلامیت اور انسانیت کی خصلت یہی ہے - جانب سنی الجوانب اعلیحضرت خادم الحرمین الشریفین امیر المومنین ظل الله فی العالم سے آپ کا رابطہ معنویہ ہر چند معلوم عالم ہے لیکن آپنے اس رابطہ کو بار ثانی یار واغیار کی نظر مین ثابت کیا ہے اور جو کچھ آپ صاحبان نے حضور سر اسر نور خلیفہ مشروع رسول رب العالمین یعنی اپنے پیاری سلطان کی شان بیان مین بیان کیا ہے مین اسکا شکریہ بجا لاتا ہون اور جو جوش وحمیت اسلامی آپ مسلمان بھائیون نے ظاہر کی ہے مین اسکی اطلاع طربی خوشی سے بذریعہ وزارت جلیلہ خارجیہ خاکپائے توتیا آسائے حضرت خلافت پناہی کو بھیجون گا -

آخر مین شکریہ سرکار ہندوستان کا ادا کرتا ہون جس کے زیر سایہ آپکو اتنی آزادی حاصل ہے "

جناب قونصل ممدوح نے جو علاوہ اپنی مادری زبان کے جیسا کہ ہم پہلے بھی انکی سیاحت کے حالات لکھتے وقت ظاہر کر چکے ہین فرانسیسی - عربی - ارمنی اور کئی دیگر زبانون مین کامل مہارت رکھتے ہین اردو زبان کی تحصیل اسی ملک مین آکر کی ہے اور اسمین جو تبحر مہارت انہون نے چند مہینون کے عرصہ مین پیدا کیا ہے اسکا اس تقریر سے ظاہر ہو رہی ہے - ایک ہماری قسمتون کے مالک انگریز افسر ہین کہ برسون اس ملک مین صرف کر دینے کے بعد بھی اردو لکھنا تو درکنار اُن مین سے اسّی فیصدی چار جملے بھی ٹھیک نہین بول سکتے -

اسی تاریخ رات کو تمام مساجد مین چراغان کیگئی جنمین تہلیل وتکبیر کنندگان کی صدائین آسمان تک پہنچ رہی تھین - جناب قونصل آب نے بعض اعیان شہر کو ہمراہ لیکر نماز شام کے وقت سے آدھی رات کے وقت تک برابر ہر ایک مسجد مین جاکر اپنے شاہنشاہ جلیل القدر کی طرف سے مسلمانان باخلاص کی عقیدتمندی کا شکریہ ادا کیا - جس جگہ مسجد مین وہ رونق افروز ہوتے حاضرین مسجد وفور خوش اخلاص ومحبت سے پھولون کے ہار انکی گردن مین ڈال دیتے حتی کہ آخر کار اُن کا تمام وجود گویا مجسم پھول ہو گیا

کراچی کے عالی ہمت اور صاحب غیرت مسلمانون نے ایک سپاسنامہ بھی تیار کیا ہے جو اس ہفتہ ایک چاندی کے کاسکٹ مین جو نہایت صناعی واستادی سے تیار کیا گیا ہے بند ہو کر بذریعہ جناب قونصل صاحب موصی الیہ حضرت خلافت پناہی کے خدمتمین ارسال کیا جائیگا - اس سپاسنامہ کو سنہری خط مین جناب مشکین رقم شہزادہ آصف میرزا صفوی نے اس لطافت وپاکیزگی سے تحریر کیا ہے کہ انسان دیکھکر دنگ رہجاتا ہے - ہم اس سپاسنامہ کی نقل جو عنقریب مطالعہ حضور **شاہنشاہی** سے گذرنے کا فخر حاصل کرنیوالا ہے ملاحظہ ناظرین کیلئے ذیل مین درج کرتے ہین

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله الملک المعبود ومالک الجمود ذی العرش المجید وعزیز الحمید القاصر عن صفته لسان القائل المجید جل جلاله وعم نواله والصلوة علی افضل رسله النبی الامی المبعوث علی الابیض والاسود سیدنا محمد صلعم وعلی اله الانجاد واصحابه الانجاد وسلم اما بعد

بعرض حضور موفور السرور واقفان پایہ سریر معدلت مسیر وعاکفان سایہ سلطنت مصیر خلاصہ قیاصرہ دوران افتخار سلاطین بنی عثمان پادشاہ اورخان قدرت مراد مرتبت ایلدرم شہامت محمد کرامت سلیم صلابت سلیمان حشمت احمد منزلت مصطفا صفوت ابراہیم دولت محمود صولت مجید مجدت عزیز عظمت حمید خصلت مشرف بتشریف تا تمناہی ومؤید بروح پرفتوح جناب رسالت پناہی آنکہ فراہم شدہ است در شخص او قوت ومکانت واستقامت ودرنفس او دولت وعدالت وخلافت وامامت خلیفۃ الاسلام فخر الخواقین ذخر الخوانین امیر المومنین السلطان ابن السلطان خلد الله ملکه بالامن والامان میرساند جماعۃ اسلامیان از اشراف واعیان ومقیم ومهاجر وکاسب وتاجر باکافہ مومنین کہ درین بندر کراچی دمرکز عظیم مملکت سند ساکنین اند اینکہ ما بندگان هرچند بحسب امر صوری در تحت حفاظت وتابع ورعیت دولت انگلس منسوبیم و کمال آسایش داریم اما در عالم حقیقت ومعنوی جمیعاً در ظل عاطفت وحمایت شاہنشاہ اسلام پناہ مربوب ومحسوبیم وانچہ از مال وملک وضیاع وعقار بمقدارے ودیناریکہ در ید تصرف وتملک داریم باعلاوہ سر وجان مملوک دولت علیہ اسلامیہ شمرده العبد ما فی یده کان لمولاه هر وقت اخبارے کہ مشتمل بر مدح کفایت وفتح ولایت وفرط درایت وحسن سیاست ولطف رعایت ان سلطنت عظما در این صفحات منتشر ومشهور میگردد بسیار مفتخر ومسرور میباشیم چنان کہ بفضل وتوفیق ایزد منان درین ایام میمنت اقتران خبر استیلاء عساکر نصرت مآثر شہنشاہ اسلامیان بر ملک وملت یونانیان در چهار رکن عالم شایع وعلم گردیده نوید این غلبه بمسلمین این دیار نیز رسیده ازان مارا هزاران شادمانی بهجت بر وز پنجشنبه جماعۃ اسلام باتفاق تمام وبطراق تمام اژدحام کرده بارتفاع اعلام دولت واقبال مزین ومعین بشاره وهلال همراه عالیجاه شاه بندر سعادتلو حسین کامی بک آفندی در عیدگاه ومصلائی این دیار بکمال خورسندی وسربلندی همه باهم فراهم آمده بعد ادائے خطبه صلوة دوگانه بریگانه وایفائے مراسم شکرانه وثناء ودعاء ذات ملکوتی سمات شاهانه باعلاء نداء لفظ ترکانه **پادشاهم چوق یاشا** بانتهائے مسرت وآرزو رسیدیم وشب عشرت اندوز آن روز راز شام تابام بتمام زیب وزینت واحتشام جمیع مساجد محلات واماکن ومساکن معارف اسلام چراغان ونور باران گردیده اسباب عشرت وضیافت احباب ویاران بکام دل خیر طلبان وهواداران صورت تکمیل وانجام پذیرفت بواسطه تلگراف در هفته ماضیه آداب تهنیت معروض درباریشوکت مدار شاهانه اینک تحریرًا عریضه مبارکبادی این فتح

جشن افزون را بمنظر مقربان حواشی بساط فیض مناط ذات ہمایون بابنساط خواطر ونشاط متواتر میر سانیم ماہواخواہان دولت قوی شوکت از حضرت رب العزۃ جل جلالہ خواستگار وامیدواریم کہ فیض فتوحات دین اسلام وانتظام مہام عباد وانام وتہذیب دولت ابد فرجام بطی سال وماہ وشب وروز آناً فاناً براطراف عالم مشہور۔ ووذات کثیر البرکات معدلت دستور باعداء دین مبین مظفر ومنصور باد

اللھم زد وبارک بعزۃ وبقاء دولتہ رافع رایات القاھرہ وجامع آیات الباھرہ فارس میادین الحلہ والتکمین حارس قوانین الشرع والدین۔ خاقان البرین والبحرین خادم حرمین الشریفین خلیفۃ الاسلام ظل اللہ فی ارضہ السلطان ابن السلطان الغازی عبدالحمید خان ثانی طول اللہ عمرہ واجری امرہ وایّد عصرہ وایّد نصرہ وھلک اعدائہ بحق سیدنا محمد وآلہ واصحابہ صلوٰۃ اللہ علیھم اجمعین +

مہاشا ٹربیون کو دور کی سوجھی

۔ یہ بنگالی بہادر ۲۱ - جولائی کے پرچہ مین اپنے پہلے اڈیٹوریل نوٹ مین جوبلی کے موقعہ پر قیصرہ ہند کے جلوس پر چند سطرین لکھتے ہوئے بھی اس عداوت قلبی اور دلی بغض کو جو اسے اپنے ہموطن مسلمانون اور انکی طفیل کل دنیا کے مسلمانون کے ساتھہ ہے ظاہر کرنے سے باز نہین رہ سکا۔ حضور قیصرہ ہند کے صحت وتندرستی۔ لارڈ رابرٹس کی پرتپاک آوبھگت اور ایک ہندو مہاراجہ کی شاندار اور فوق البہرک پوشاک کی تعریف اور تذکرہ مین بیس سطرین تحریر کرکے اس سے وگنی عبارت اپنی انوکھی منطق سے ترکون کو بداخلاق ثابت کرنیکی کوشش کرتا ہے اسکی تحریر کا بجنسہ ترجمہ حسب ذیل ہے :-

"اس جلوس کا ایک اور واقعہ جسپر اسوقت لوگون کو توجہ ہوگئی اور جسکی باقاعدہ اطلاع پہنچی ہے کسیقدر کم فرحت افزا تھا۔ وہ واقعہ یہ ہے کہ نہ خاص ترکی ایلچی اور نہ ترکی سفیر شاہی جلوس مین شامل ہوئے اسے اتفاقیہ سہو نہین کہا جاسکتا۔ دنیا کے تقریباً ہر ایک مشہور ملک نے اس موقعہ کے لئے لنڈن کو اپنا نائب روانہ کیا اور ہر ایک ایسا نائب جلوس مین شامل ہوا۔ اسمین چالیس ممالک غیر کے شاہزادے بھی شامل تھے جنمین سے اکثر کسی زمانہ مین حکمران بادشاہ ہونگے۔ ٹرکی نے بھی جوبلی کے شرکت کیلئے خاص ایلچی روانہ کیا تھا مگر نہ وہ اور نہ مستقل سفیر جو ہمیشہ لنڈن مین رہتا ہے جلوس مین شریک ہوا یہ امر اس تعظیم الشوکت اور نیک دل فرمان روا کی متعمدہ تحقیر اور سبکی کرنے سے جسکو اس دن تمام دنیا مبارکباد دے رہی۔ اور اسکے لئے دعائین مانگ رہی تھی کسیطرح کم نہین ہوسکتا۔ یہ ظاہر ہے کہ ایسی کج اخلاقی کا علانیہ نہ تو نوٹس لیا جاسکتا ہے اور نہ اسپر خفگی کا اظہار کیا جاسکتا ہے مگر اس امر کی ہندوستان مین کامل تشہیر ہونی چاہیئے جہان ملکہ معظمہ کی مسلمان رعایا سلطان ٹرکی کو ایسی عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے"

اس عبارت کو پڑھکر ہر ایک منصف مزاج سخت متعجب ہوگا کہ یہ عقل کا اندھا اخبار ٹرکی سفراء کی عدم شرکت کے واقعہ سے اسکی واقعی وجہ دریافت کرنے یا معلوم ہونیکے لئے بغیر کس اصول پر چلکر ترکون کی کج اخلاقی اور ملکہ معظمہ کی عمداً ہتک کرنیکا نتیجہ نکال رہا ہے اور وہ کیسی بودی بنیاد پر مسلمان رعایا ملکہ معظمہ کو ترکون سے ہمدردی رکھنے کا الزام دیکر اپنی خباثت اندرونی کو ظاہر کر رہا ہے۔

اسمین کوئی شک نہین کہ جلالت مآب سلطان المعظم کے خاص اور معمولی دونون سفیرون مین سے کوئی بھی جلوس مین شریک نہین ہوا اسمین کوئی کلام نہین کہ ہماری محب ملک وقوم ٹربیون مہاشا کو یہ اطلاع ٹائمز مورخہ ۲۵ - جون سے ملی ہے لیکن جس طرز سے اخبار مذکور نے اس خبر کو شایع کیا ہے وہی تیز فہم ٹربیون کو یہ سوجھانیکے لئے کافی تھی کہ اس معاملہ مین قصور بیانون کیطرف سے ہوا ہوگا۔ کیونکہ ٹائمز کی ترکون سے عداوت ٹربیون سے زیادہ مسلمہ اور محقق ہے اگر صدم شرکت ترکون کے کسی قصور کیوجہ سے ہوتی تو وہ اسکو جلوس کی واپسی کے حالات لکھتے وقت ضمناً یہ تحریر کرکے ایسی سرسری طور سے نہ ٹال دیتا کہ ترکی خاص ایلچی یا سفیر متعینہ دربار لنڈن جلوس مین نہ شریک ہوا بلکہ ترکون کی ہجو اور مذمت مین زمین آسمان کے قلابے ملا دیتا اسکا طرز بیان ہی ظاہر کر رہا ہے کہ وہ امر واقع کے اظہار سے تو گریز نہین کرسکتا تھا مگر وجوہات بتانے مین اپنی قوم کی مذمت دیکھکر اس نے دم بخود رہنے کو قرین مصلحت تصور کیا۔ مزید براں اگر مہاشہ ٹربیون اس اخبار کے اور دو صفحے الٹنے کی تکلیف گوارا کرتا تو اسکو معلوم ہوجاتا کہ جلوس سے ایک روز پہلے (۲۱ جون) قصر بکنگھم مین حضور ملکہ معظمہ نے ممالک غیر کے شہزادون اور سفراء کو جو دعوت دی تھی اسمین سلطنت علیہ ٹرکی کے سفراء موجود تھے۔ اور اگر اس (بزعم خود) فخر پنجاب وہندوستان اخبار کا دایرہ معلومات جسکی مطالعہ سے لفٹنٹ گورنر پنجاب نواب وایسرائے ہند اور نواب وزیر ہند (جیساکہ وہ اس تاریخ کے پرچہ مین فخریہ لکھتا ہے) اکتساب فیض کرتے ہین۔ صرف اخبار ٹائمز تک محدود نہ ہوتا اور اسے دنیا کے کسی اور اخبار کو بھی دیکھنا نصیب ہوتا تو اسکو معلوم ہوجاتا کہ اگر ترکی سفراء نے ملکہ معظمہ کی تحقیر کرنی ہوتی تو ان کا جلیل القدر سلطان خود اپنے دارالخلافہ مین نماز شکرانہ کے موقعہ پر خاص اپنے پانچ اعلے عہدہ دار انگریزی سفارت کے گرجہ کو روانہ نکرتا اور اگر سفراء مذکور کا ایسا ارادہ ہوتا تو لارڈ سالسبری وزیر اعظم جو اتوار کو کبھی دفتر مین آکر کسی سے باضابطہ ملاقات نہین کرتے ہز اکسلنسی منیر پاشا کے ورود کی خبر سنکر اپنے سابقہ دستور کو بالائے طاق رکھکر پاشائے موصوف کی ملاقات کو خاص اتوار کے دن (۲۰ - جون) اپنے دفتر مین رونق افروز نہ ہوتے ان سب باتون کو علیحدہ رکھکر بھی اگر ایک لمحہ کے لئے غور کیا جائے تو بیوقوف سی بیوقوف بھی سمجھہ سکتا ہے کہ اگر دونون سلطنتون کے تعلقات ایسے بگڑے ہوئے ہوتے تو سلطان المعظم کو اپنا نائب روانہ کرنیکی ضرورت ہی کیا تھی

اس فتنہ پرداز اخبار کی واقفیت کے لئے جو مسلمانان ہند کو سرکش اور مفسد ظاہر کرنیکے لئے تو اس معاملہ کی عام تشہیر کا خواستگار ہے مگر خود آیرلینڈ کی مفسد فینیئن اور یورپ کے سوشلسٹون کو ہندوستان مین آنیکی دعوت دینے پر بھی امن وامان ملک اور تاج برطانیہ کی خیر خواہی کا مدعی ہے ہم معاملہ زیر بحث کی کیفیت انگلستان کے مشہور کنسرویٹو اخبار انگلینڈ اور یونین کے حوالہ سے بالتفصیل بتائے دیتے ہین جسکے پڑھنے سے اگر وہ عرق خجالت مین ڈوب مرنے سے بچ رہا تو اوسکو معلوم ہوجائیگا کہ اس معاملہ مین ترکی سفراء نے جو شرافت دوراندیشی۔ حلم۔ اور بردباری ظاہر کی ہے دنیا مین اسکی نظیر ملنی محال ہے اور اسکے مقابل اپنی مہاشاؤن کے ہمخیال ایک اندہ درگاہ ازلی اور اسکے چیلے چانٹون نے جو خباثت ظاہر کی ہے اس سے نہ فقط انگلستان کے بلکہ انسانی فطرت پر ہمیشہ کے لئے دھبہ پڑگیا ہے مگر ناظرین کو محولہ بالا انگریزی اخبار کی تحریر سے کل کیفیت من وعن ظاہر ہوجائیگی اسلئے ہماری طرف سے کسی اور زیادہ توضیح کی ضرورت نہین۔ اخبار مذکور ایک سرکش وفتنہ پرداز وزیر اعظم کے عنوان سے حسب ذیل تحریر کرتا ہے :-

"مسٹر گلیڈسٹون نے قصبہ ہیٹرز فیلڈ کے رائے دہندگان کو جو خط لکھا نہ فقط ترکی گورنمنٹ بلکہ کل دول عظام کو لعن طعن کی تھی اسپر رائے زنی کرتے ہوئے ہمنے (یعنی اخبار انگلینڈ) مسٹر مذکور کی نسبت اپنا خیال ظاہر کیا تھا کہ وہ اب بیہودگی اور خلاف بیانی کی انتہائی حد تک پہنچگیا ہے مگر نتیجہ سے ظاہر ہوا ہے کہ ہمنے اس رائے مین بہت غلطی کھائی تھی۔ مسٹر مذکور نے آیرلینڈ کے قصبہ کارک کے اخبار ایگل (عقاب) وکونٹی ایڈورٹائیزر کو ایک خط لکھکر واضح کردیا ہے کہ وہ ہیٹرز فیلڈ والے خط کے حدود سے بھی تجاوز کرنیکی قابلیت رکھتا ہے۔ اسمین گلیڈسٹون ایسی ناقابل اعتبار حماقت اور حیرت انگیز شقاوت ظاہر کرتا ہے کہ وہ رعایا کو ایک اجنبی طاقت کے سفیر کے ساتھہ جو انگلستان کے ساتھہ دوستانہ مراسم رکھتی ہے اول تو دھینگا مشتی کرنے ورنہ کم از کم بداخلاقی سے پیش آنیکی ترغیب دیتا ہے۔ مسٹر گلیڈسٹون کے فعل کو جو امر اور بھی نامعقول اور وحشیانہ بنا رہا ہے وہ یہ ہے کہ مسٹر مذکور خود اپنے شہنشاہ کی جوبلی کے موقعہ پر ترکی سفیر کے ساتھہ بدسلوکی کرنے کی

مراسلات

قابل توجہ مسلمانان وانمباڑی و پیارم پیٹ

اس عنوان کا ایک مراسلہ مین نے اخبار وکیل امرتسر مطبوعہ ۱۲ جولائی ۱۸۹۷ء مین دیکھا جس کے راقم غالبًا میرے کوئی ہموطن برادر ہین جس جوش ملی وحمیت دینی سے انہون نے دربارہ چندۂ مظلومان کریٹ ترغیب وتحریص دلائی ہے بیشک قابل قدر ہے۔ ہر ایک مسلمان جو مسلمانی کا دعوے رکھتا ہے اور کل مؤمن اخوۃ کا خیال جسکے دل مین جائے گیر ہے اور جسکو اس نیک کام کے اجر عظیم سے تھوڑی بہی واقفیت حاصل ہے وہ ہرگز اس چندہ کے بارہ مین سعی کرنیسے دریغ نہ کریگا۔ الحمد للہ والمنۃ ہندوستان کے اکثر مقامات مین چندہ کی تحریک شروع ہوگئی ہے اور چندہ فراہم بہی ہوا ہے علے الخصوص شہر مدراس مین جن نیک نفس پرجوش دینداروں نے مجلس قایم کرکے اس مبارک کام کو اپنے ذمہ لیا ہے اور بہمہ تن آپ کو اس مین مصروف رکہا ہے وہ لوگ نہ فقط اہل اسلام مدراس بلکہ تمام دنیائے اسلام کی شکرگذاری کے مستحق ہین انہی کی تحریک کا اثر احاطہ مدراس کے دور و دراز شہرون اور قصبون مین پہونچا۔ چنانچہ دس پندرہ روز ہوئے کہ وانمباڑی محلہ گویندپور کی قدیم مسجد مین عمایدین محلہ کی طرف سے فہرست چندہ کہولی گئی۔ خدا کے فضل وکرم سے نقد چار سو ۴۰۰ روپیہ سونے اور چاندی کا زیور اور ظروف مسی و برنجی جسکی مالیت دو سو پچاس ۲۵۰ روپیہ سے کم نہین فراہم کیا گیا۔ جملہ چھ سو پچاس روپیہ کا چندہ عنقریب جناب ساہوکار حاجی محمد بادشاہ صاحب کمپنی کے پاس جو مدراس مین مجلس تائید مظلومان کریٹ کے خازن ہین روانہ کیا جائیگا۔ نقد روپیہ مردون نے دیا ہے زیور اور ظروف اکثر مستورات نے عطا کیا ہے چونکہ سردست نقد روپیہ انکے پاس موجود نہ تہا پس جو کچہہ موجود تہا اسی کو انہون نے بکشادہ دلی پیش کردیا۔ واقعی جوش دینداری اور حمیت اسلامی اسی کا نام ہے۔ یہ کچہہ نئی بات نہین بیس سال کے پیشتر ایام جنگ روم وروس مین جو چندہ ہوا تہا اس وقت بہی یہان کی مستورات نے اسی طرح اپنی دریا دلی دکہائی تہی۔ وانمباڑی کے نو (۹) محلے ہین۔ ہر ایک محلہ مین دو یا تین سرپرست ہین محلے کا تمام دارومدار سب کچہہ انہی حضرات پر ہے ازانجملہ گویندپور ایک چہوٹا سا محلہ ہے جسمین تقریبًا ڈیڑہ سو ۱۵۰ مکان سے افزود نہ ہونگے۔ باوجود اسکے رقم مذکور کا فراہم ہونا ناظرین سمجہہ سکتے ہین کہ کس قدر قابل تحسین وآفرین ہے۔ راقم مراسلہ کو شاید اس کیفیت سے آگاہی نہین ہے اسلئے انہون نے اپنی تحریر مین دربارہ چندہ کریٹ تمام شہر وانمباڑی کو بالکل مستثنے کردیا حالانکہ ایسا نہین۔ ہان اگر دوسرے محلے والون کو خواب غفلت سے بیدار کرنا منظور ہے تو اسکا کچہہ مضائقہ نہین۔ تاہم ضرور تہا کہ وصول شدہ چندہ کی مجمل کیفیت اپنے مضمون مین درج کی ہوتی۔ خیر وانمباڑی کے جن عمایدین کے اسمائے گرامی راقم مراسلہ نے بالتفصیل لکہے ہین ہم انکی علو ہمتی فیاضی دینی ہمدردی کے تہ دل سے معترف ہین۔ اہل اسلام وانمباڑی مین جسقدر انکو رسوخ حاصل ہے اور کسی کو نہین۔ اگر وہ لوگ چاہین تو بہت کچہہ کرسکتے ہین۔ نہین معلوم کہ کس مصلحت سے اس موقعہ پر انہون نے خموشی اختیار کی ہے ع۔ رموز مصلحت خویش عمدگان دانند۔ +

اب رہی یہ بات کہ اہل اسلام پیارم پیٹ مین کیون اب تک اس چندہ کی فراہمی کا خیال نہین۔ ہم سمجہتے ہین کہ کوئی مولوی صاحب وہان اب تک اسبات کے محرک ہی نہین ہوئے ورنہ کیا معنے کہ ایسے خدا ترس دیندار لوگ چپ چاپ بیٹہے رہتے۔ ہمکو امید قوی ہے کہ اہل اسلام پیارم پیٹ ضرور اس امر مین تجویز کرینگے۔ ہم دعا کرتے ہین کہ خداوند عالم ہر مسلمان کے دلمین اس کار خیر مین کوشش کرنیکی توفیق مرحمت فرماوے۔ قومی جوش قومی محبت کو دن دونی رات چوگنی ترقی بخشے۔ آمین ثم آمین۔ +

قطعہ

کیا فایدہ ذکر بیش وکم سے ہوگا + ہم کیا ہین کہ کوئی کام ہم سے ہوگا
جو کچہہ کہ ہوا ہوا کرم سے تری + جو کچہہ ہوگا ترے کرم سے ہوگا

راقم۔ ایک باشندۂ وانمباڑی۔

ق۔ ب۔ ب۔

محمڈن ریڈنگ روم وانمباڑی۔ الحمد للہ کہ میری وہ کوشش کامیاب ہوئی جو مین نے مختلف مواقعہ پر حسرت بہرے مضامین اور غیرت دہ آرٹیکل لکہکر قوم کو خواب غفلت سے جگانے اور اپنی ترقی وبہبودی کی فکر کرنیکے متعلق کی تہین۔ اور انہین حضرات نے جنہون نے کسی وقت بہبودی قوم کے خیال سے انجمن خیر خواہ اسلام کی بنیاد ڈالی تہی۔ لیکن جور دسائے شہر اور متمولین قوم کی کم توجہی اور پست ہمتی سے چند ہی روز مین برنگ حباب صفحہ ہستی سے نابود ہوگئی تہی۔ پہر بہت سی کوشش اور غور وفکر کے بعد انمباڑی مین ایک ریڈنگ روم کہولے جانے کی تجویز کی چنانچہ یکم محرم ۱۳۱۵ھ سے ریڈنگ روم معروف بہ دارالاخبار اسلامیہ قایم کردیا گیا۔ اسکی روزافزون ترقی تبلا رہی ہے کہ چند روز مین یہان کے باشندون کو اس سے بڑے بڑے فوائد پہنچین گے۔ افسوس ہے کہ بعض خودغرض اصحاب بے سوچے سمجہے اس دارالاخبار کی نسبت بہی طرح طرح کے بیہودہ اعتراض کرتے ہین جن کے جوابات مین کسی آیندہ وقت پر اٹہا رکہتا ہون۔ اسوقت مین نیک نیتی سے چند امور پیش کرتا ہون جنپر کاربند ہونیسے مین خیال کرتا ہون کہ ریڈنگ روم کو فایدہ پہنچے۔

اول۔ یہ کہ انجمن اشاعت الحسنات وانمباڑی کو بہی اسی دارالاخبار مین شامل کردیا جائے۔ اس الحاق سے ریڈنگ روم کی بنیاد اور بہی مستحکم ہوجائے گی۔ ممبران ریڈنگ روم اگر درخواست کرین تو امید ہے کہ بانیان انجمن اس امر کو ضرور منظور فرمالین گے۔ کیونکہ جو صاحب ریڈنگ روم کے میر مجلس مقرر کیے گئے ہین وہی اس انجمن کے بہی بانی مبانی ہین۔

دوم۔ اس ریڈنگ روم کے متعلق ایک کارخانہ کتابون کا اور پوسٹل وسرکاری اسٹامپ کا کہولا جائے جسکی کمیشن سے ریڈنگ روم کو فایدہ پہنچیگا۔ علاوہ ازین تعطیل کے روز پوسٹ آفس بند ہوتا ہے۔ اور لوگون کو اسٹامپ نہ ملنے کی وجہ سے بہت تکلیف رہتی ہے۔ یہ دقت بہی رفع ہوجاویگی۔

سوم۔ اسی ریڈنگ روم کے متعلق ایک کمیٹی چندہ امداد مظلومان کریٹ کی وصولی کے لئے مقرر کی جائے۔ امید ہے کہ ممبران ریڈنگ روم میری ان تجاویز پر غور فرماوینگے۔ +

الف

مرام

خیر خواہ قوم۔ ایچ۔ ایم۔ عبد اللطیف شاطر۔ از مدراس۔ +

سرینگر (کشمیر)۔ ۵ جولائی ۱۸۹۷ء کو مسٹر اوٹلی صاحب بیرسٹر واسطے پیروی مقدمہ شیخ شمس الدین صاحب کے سرینگر پہونچے۔ اور رائے بہاگ رام صاحب جوڈیشل ممبر کے پاس درخواست کی کہ مقدمہ کی سماعت کس کے اجلاس مین اور کہان ہوگی۔ رائے صاحب نے جواب دیا کہ چیف جج صاحب پرسون یہان پہنچ جاوینگے وہ مقدمہ کرینگے۔ چنانچہ ۶ جولائی ۹۷ء کو چیف جج صاحب بدولت افروز سرینگر ہوئے۔ بیرسٹر صاحب نے اپنے منشی کے ہاتھ انکے پاس درخواست بہجوائی کہ آپ کب اور کہان اجلاس کرین گے۔ مگر منشی کو انکا پتہ نہ ملا۔ اسپر صاحب موصوف خود تشریف لے گئے۔ اور چیف جج صاحب کی تلاش شروع کی۔ بصد مشکل بیرسٹر صاحب کو پتہ ملا کہ چیف جج صاحب رائے بہاگ رام صاحب کے مکان پر ہین صاحب موصوف رائے صاحب کے مکان پر تشریف لیگئے اور چپڑاسی سے پوچہا کہ رائے صاحب کہان ہین۔ اس نے جواب دیا کہ رائے صاحب وچیف جج جمون وبخشی پرماننڈ صاحب گورنر کشمیر علیحدگی مین مشورہ کررہے ہین۔ بیرسٹر صاحب نے رائے بہاگ رام صاحب کو درخواست دی۔ رائے صاحب نے حکم دیا کہ یہ درخواست کونسل مین پیش کیجاوے گی۔ دو یوم بیرسٹر صاحب کو ٹال مٹال مین رکہا گیا۔ ادہر چیف جج جمون نے کارروائی شروع کردی دو روز مقدمہ کی کارروائی بمقام لال منڈی ہوتی رہی۔ بخشی پرماننڈ پیروکار مقدمہ تہے۔ پنڈت ہرگوپال پلیڈر کو بخشی صاحب نے مقرر کیا ہوا تہا۔ چونکہ مقدمہ مین خلاف قانون کارروائی شیخ شمس الدین کے خلاف کیجارہی تہی۔ بیرسٹر صاحب نے رزیڈنٹ صاحب بہادر و مہاراجہ صاحب بہادر کو بمقام گلمرگ بذریعہ تار اطلاع دینی شروع کی۔ جسپر رزیڈنٹ صاحب بہادر

نے بیرسٹر صاحب کی درخواست پر مقدمہ کی تحقیقات کے لئے بابو ریشی پل صاحب اور چیف جج جمون کو مقرر کیا۔ اور مقدمہ بمقام گلمرگ اپنی نگرانی مین طلب کر لیا۔ اور یہ بھی حکم دیا کہ شیخ شمس الدین کو بلا ہتکڑی گھوڑے کی سواری پر گلمرگ لایا جاوے۔ چنانچہ ۱۵ جولائے کو بابو ریشی پل صاحب و چیف جج جمون گلمرگ مین جا پہونچے۔ اور شیخ شمس الدین صاحب بھی گلمرگ لیجائے گئے۔ اور جو تشدد ناجائز انپر ہو رہا تھا اس سے بیچارے بچ گئے ۱۶ جولائی کو دونون ججون کا اجلاس ہوا۔ اور شیخ شمس الدین صاحب حسب الحکم رزیڈنٹ صاحب بہادر ضمانت پر رہا کیا گیا۔ تحصیلدار وغیرہ معطل ہو گئے ہین۔ کارروائی مقدمہ شروع ہے۔ یہ مقدمہ اب عنقریب فیصلہ ہو جائیگا دودہ کا دودہ اور پانی کا پانی علیحدہ ہو جاویگا۔ کیونکہ بخشی پرمانند صاحب گورنر پیروکاری سے علیحدہ کئے گئے ہین اور چونکہ مقدمہ محض عداوت سے بنایا گیا تھا۔ اسلئے اکونٹنٹ جنرل صاحب پیروکار مقرر ہوئے ہین۔ اب کسی طرح کی بے انصافی کی امید نہین ہے۔ لیکن رائے بہاگ رام صاحب شیخ صاحب کے خلاف برابر ناواجب کوششین کر رہے ہین۔ چنانچہ ۱۳ جولائی کو آپ معہ بخشی پرمانند صاحب گلمرگ تشریف لے گئے اور رزیڈنٹ صاحب بہادر کی خدمت مین عرض کی کہ بخشی پرمانند صاحب کی اس سے سخت بے عزتی ہو گی۔ انہی کو پیروکار بنایا جاوے۔ چونکہ رزیڈنٹ صاحب کو معلوم ہو گیا ہے کہ مقدمہ بناوٹی ہے اسلئے انہون نے حکم دیا کہ ہرگز بخشی پرمانند صاحب کو پیروکار مقدمہ ہونیکا حکم نہین دینگے۔ آخر ناکامیاب ہو کر رائے صاحب واپس تشریف لائے۔ اب ہر وقت مشورہ ہوتے رہتے ہین۔ بیرسٹر صاحب نے بحضور راجہ رام سنگھ صاحب درخواست دی ہے کہ افسران پولیس نے سراسر برخلاف قانون شیخ شمس الدین صاحب کی بابت کارروائی کی ہے۔ آپ انصاف فرماوین ورنہ ہمکو اجازت استغاثہ فوجداری کی دیجاوے۔ سنا گیا ہے کہ یہ کارروائی اب تک زیر تجویز ہے۔

مہاراجہ صاحب بہادر کے حضور ہزارہا لوگ اپنی فریاد کے واسطے درخواست لیکر حاضر ہوتے ہین۔ یہ عجیب بات ہے کہ رعایا کے لوگ اپنے ولی نعمت کے پاس فریادی آوین اور اون بیچارون کے نام وارنٹ جاری ہو جاوین مگر یہ سب اس وجہ سے ہے کہ رائے صاحب مہاراجہ صاحب بہادر کے مخالف ہین۔ اور وہ مہاراجہ صاحب بہادر کو کچھ چیز نہین سمجھتے۔ لیکن رزیڈنٹ صاحب کو اصل حالات معلوم ہو گئے ہین اور انکا اطمینان ہو گیا ہے کہ یہ محض بناوٹی الزام ہے۔ بہت سے لوگ اپنی فریادین لیکر بحضور رزیڈنٹ صاحب بمقام گلمرگ جا پہنچے ہین۔ +

الراقم۔ ایک مسافر۔ +

لکھنؤ مین اسلامی جشن۔ غالباً ہندوستان کے ہر حصے مین یہ خبر ضرور شایع ہو گئی ہو گی کہ لکھنؤ مین ۱۵ جولائی ۱۹۰۷ء کو باجازت حاکم ضلع ایک عظیم الشان جشن بنابر ادائے مسرت فتح سلطنت ٹرکی ہونیوالا ہے جسکے بانی مولانا مولوی محمد ہدایت الرسول صاحب اور اراکین اکثر معززین و علمائے شہر ہین۔ چنانچہ تاریخ مذکور کو عید گاہ مین نہایت پر تکلف آرایش و روشنی وغیرہ کا اہتمام کیا گیا۔ عید گاہ کا وہ وسیع میدان جسکی قدرتی سیری بطور خود دلچسپی سے خالی نہین۔ آرایشی سامان سے اور بھی سونے مین سہاگہ ہو گیا تھا۔ مختلف رنگون کے پھریرے جنپر ہلال اور پرجوش آیات قرآنی لکھی ہوئے تھے نہایت آب و تاب سے ہوا مین اڑتے ہوئے نظر آتے تھے۔ انکی شان و شوکت اسلام کی اُس شان و شوکت کو یاد دلاتی تھی جو کسی وقت مین مسلمانونکو میسر تھی۔ اور افسوس جو آج اونکے ہاتھون سے چھن گئی ہے۔

عید گاہ کے ہر پہاٹک پر آیات قرآنی مناسب وقت و مقام نہایت جلی حرفون مین نظر آتی تھین جنکا نظارہ ہر مسلمان کے مردہ دل مین بھی بغیر جوش پیدا کئے نہین رہ سکتا تھا۔ اس جلسہ کا لطف کچھ وہی دل خوب جانتے ہین جنکی مبارک آنکھون نے اسکی دلچسپی سے حظ اُٹھایا ہے۔ یہ کہنا کچھ بیجا نہ ہو گا کہ اُس روز لکھنؤ مین خوشی اور مسرت کے آثار بھی مارے خوشی کے پھولے نہین سماتے تھے۔ اور ہر مسلمان بے انتہا شوق سے اس مبارک جلسہ کا خیر مقدم کہتا تھا۔ ایک زمانہ دراز کے بعد لکھنؤ کو اپنی اس خوش قسمتی پر فخر کرنے کا موقعہ ملا تھا

۲ بجے دن سے پروگرام کے موافق تقسیم خیرات شروع ہوئی۔ صدہا من غلہ اون بیچارے قحط زدہ محتاجون کو باہتمام پولیس تقسیم کیا گیا جنکی آنکھون نے مدت ہو گئی کہ گیہون کی صورت تک نہین دیکھی تھی اون غریبونکی اُس وقت کی غیر محدود خوشی اور جس دل سے وہ اسلامی ترقی کی دعا کرتے تھے بیان سے باہر ہے۔

کارروائی شروع ہونیکا وقت بعد نماز مغرب مقرر کیا گیا تھا۔ مگر شایقین کی دلی اُمنگین اور دلولے ایسے نہ تھے کہ اونکو اُسوقت کے انتظار کرنیکا موقعہ دیتے۔ دو ہی بجے سے مجمع ہونا شروع ہو گیا اور عصر تک قریب پندرہ بیس ہزار آدمیون کا مجمع ہو گیا۔ دور و دور سے شایقین صرف اسی متبرک جلسہ کی شرکت کے لئے تشریف لائے تھے جس سے یہ ضرور خیال ہوتا تھا کہ عید گاہ کا میدان باوجود اس وسعت کے کافی نہ ہو گا۔ بعد نماز عصر کے ابر نہایت غلیظ محیط ہو گیا اور بڑی شدت سے پانی برسنا شروع ہو گیا۔ یہ وہ پانی تھا جسکی مخلوق ایک مدت سے آرزومند تھی۔ اور دو برس سے آجتک کبھی اس شدت کا نہین برسا تھا۔ تین گھنٹہ اوسی شدت سے باران رحمت برستا رہا اور کسیطرح کمی کی امید نہین ہوتی تھی۔ مجبوراً کارروائی ملتوی کرنا پڑی۔ تمام مخلوق نہایت خوشی کے ساتھ اپنے اپنے مکانون کیطرف واپس چلی۔ ۱۸ جولائی روز یکشنبہ کو کارروائی جلسہ پوری کرنے کی رائے قرار پائی اور اُسی روز اشتہار شایع کیا گیا۔ وقت جلسہ بعد نماز ظہر قرار پایا۔ چنانچہ اُس روز کی آرایش بھی دلبستگی سے خالی نہ تھی اور ممبران جلسہ انتظامیہ کی مستعدی سلیقہ شعاری علو ہمتی جوش دلی کی داد دی رہی تھی۔ جو کہ اونہون نے اس قلیل وقت مین نہایت کوشش اور عرقریزی سے بہم پہنچائی تھی۔ جلسہ کا وقت بعد نماز ظہر ایک بجے مقرر کیا گیا تھا۔ مگر ۱۲ بجے دن سے مجمع ہونا شروع ہو گیا۔ اور بعد نماز ظہر کارروائی جلسہ شروع کیگئی۔

اولاً ذکر میلاد شریف حضرت سید المرسلین خاتم النبیین شروع کیا گیا بعد تین بجے کے بھربارش ہونا شروع ہو گئی مگر نہ اس قدر کہ خاص کارروائی جلسہ کو مزاحم ہو۔ اگرچہ قبل اسکے بالکل آسمان صاف تھا۔

۳½ بجے مضمون تار و تہنیت نامہ عربی و ترجمہ تہنیت نامہ و قصیدہ فارسی مصنفہ خواجہ عزیز الدین صاحب عزیز لکھنوی (جو کہ بحضور سلطانی بھیجا گیا ہے) حاضرین کو پڑھکر سنایا گیا۔ اُس وقت حاضرین کا چہرہ فرط خوشی سے دمکنے لگا اور جوش مسرت نے اسقدر ترقی پکڑی کہ احاطہ تحریر سے باہر ہے۔

اِس موقع پر یہ کہنا نہایت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ لکھنؤ کے مسلمانونکو جناب خواجہ عزیز الدین صاحب عزیز لکھنوی (اور ملا طیب صاحب کا) کمال شکور ہونا چاہیئے جنہون نے اس قصیدہ و تہنیت نامہ کے مضامین مین اپنی اپنی لیاقت کا اعلےٰ جوہر دکھایا ہے اور یہی وجہ تھی کہ جسوقت جناب خواجہ صاحب موصوف کا قصیدہ پڑھا گیا سامعین پر ایک بیخودی کا عالم طاری ہو گیا۔ عربی کا تہنیت نامہ نہایت اعلیٰ درجہ کی خوشخطی سے ایک قیمتی کاغذ پر لکھا ہوا تھا جسکی طلائی جیل اسکی آب و تاب کو اور بھی دوبالا کر رہی تھی۔ یہ تہنیت نامہ تہ کر کے ایک کارچوبی مخملی سرخ خلیطہ مین رکھا گیا جسکے بنانیکے لئے لکھنؤ کے منتخب کاریگر بلائے گئے تھے۔ فارسی کا قصیدہ ایک کتاب کی شکل مین تھا جسمین سنہری بیل بوٹے بنے ہوئے تھے۔ اور ایک مطلّی جلد بندھی ہوئی تھی۔ یہ دونون چیزین ایک گنگا جمنی صندوقچہ مین رکھی گئی تھین۔ جسکے اوپر نہایت بیش قیمت طلائی کام بنا ہوا تھا۔ اور ایک مخملی غلاف سے محفوظ کر دیا گیا تھا۔

بعدہٗ حضرت خلیفۃ المومنین کی بقاے سلطنت اور ترقی عمر و فتوحات کے واسطے نہایت الحاح و زاری سے حاضرین نے درگاہ رب العزت مین دعا کی اور آمین کے نعرے چار و نطرف سے بلند ہوئے بعد نماز عصر کے جناب مولانا مقتدانا مولوی شاہ سلیمان صاحب قادری پہلواروی نے حضرت امیر المومنین و خلیفۃ المسلمین خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کی ثبوت خلافت اور اون تعلقات پر جو کہ مابین عام مسلمانون اور حضرت سلطان المعظم کے ہین ایک مدلل لکچر دیا۔ جناب مولانا کے بیان نے ہر فرقے کے لوگون کے دلون کو مسخر کر لیا تھا آپنے اپنی بیانکو ختم کیا اور جلسہ برخاست ہوا۔ حاضرین و اراکین جلسہ و ممبران جلسہ انتظامیہ کے شکریہ پر قریب ۶ بجے کے ختم کیا اور جلسہ برخاست ہوا۔ اور پھر تقسیم خیرات شام تک رہی۔

سپاسنامہ اور قصایدکی نقل اور اون تارون کا مضمون جو اعلیحضرت امیر المومنین اور شاہ ایران شاہنشاہ جرمنی کو ارسال کی گئی ہین عنقریب ارسال کرون گا۔ تار کے متعلق یہ امر بھی قابل تذکرہ ہے کہ پہلے تار گھر والون نے اوسکے لینے سے انکار کر دیا۔ آخر جب مولوی محمد ہدایت رسول صاحب اور دیگر معززین اسلام نے بہت سا تقاضا و اصرار کیا تو حکام اعلےٰ سے بذریعہ تار اجازت منگوا کر تار لے لی۔ یہ کچھ معلوم نہیں ارسال بھی کی یا نہین۔ +

راقم

خیر خواہ قوم۔

تار کی خبریں مع مختصر حواشی

لنڈن - ۱۸ جولائی **مصالحت ٹرکی و یونان - غیر مترقبہ انجام** - توفیق پاشا وزیر خارجیہ نے کل (۱۷ جولائی) کے اجلاس میں بالکل غیر مترقبہ طور پر آخری لمحہ سفراء کو اطلاع دی کہ بابعالی نے انکی تجاویز صلح کو قبول کر لیا ہے۔ عام خیال ہے کہ جرمنی نے دوسری طاقتوں کو دباؤ ڈالنے پر مصمم دیکھ کر سلطان المعظم کو کہا مان لینے کی زور سے تاکید کی اور صلاح دی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ سلطان المعظم نے تجاویز صلح کو اچانک طور پر منظور کر لیا ہے۔

ایضاً - کریٹ کی موجودہ حالت - کینیا میں مسلمانوں کے عیسائیوں پر متواتر حملے کرنیکی وجہ سے امیر البحروں نے دھمکی دی ہے کہ اگر کسی یورپین سپاہی کو ایذا پہنچائی گئی تو شہر پر گولہ باری کی جائیگی۔

ایضاً مزید لیت لعل - توفیق پاشا نے کل جلسوں میں اپنی طرف سے سرحدی لائن تجویز کر کے پیش کی جسے سفراء نے قبول نہ کیا۔ اور مطالبہ کیا کہ جو سرحد ہم نے تجویز کی ہے اسکی تحریری منظوری دو۔

لنڈن - ۱۷ جولائی **پارلیمنٹ و جنوبی افریقہ کمیٹی** - شب گذشتہ مسٹر ڈارلنگ ممبر نے دار العوام میں اس تحریک کے پیش کرنیکی اطلاع دی کہ دار العوام کو جنوبی افریقہ کی کمیٹی تحقیقات کی اس کوتاہی پر متوجہ کیا جائے جو بعض گواہوں کو جوابدینے اور دستاویزات کے پیش کرنے پر مجبور نہ کر سکنے کے متعلق اس سے ظہور میں آئی ہے۔

لنڈن - ۱۸ جولائی **مہم نیل** - سردار کچنر نے ۱۳ ماہ حال کو بمقام مروی پہنچکر مصری فوج حملہ آور کی کمان لے لی۔ کرنیل رنڈل سٹاف کا افسر اعلیٰ مقرر ہوا ہے (مقام مروی ڈنگولہ سے عین بجانب شرق دریائے نیل پر جو اس موقعہ پر بہت بڑا خم رکھتا ہے اسی میل اور براہ دریا ایکسو بیس میل ہے۔ دریائے نیل کا بہاؤ اس حصہ میں اسطرح ہے

پچھلے سال وادی حلفہ تک مصر و سوڈان میں سرحد تھی۔ اس مقام پر دوسری آبشار ہے۔ اب مقام مراوی حد فاصل ہے۔ بمقام اسوان دریائے نیل کی پہلی آبشار ہے کراسکو سے ابو حمد کو صحرا میں سے بھی راستہ جاتا ہے چاہات مراد عین نصف پر واقع ہے۔ جہانتک کراسکو سے لیکر ریل تیار ہو گئی ہے کراسکو اور ابو حمد کا فاصلہ دو سو میل ہے۔ تیسری آبشار ڈنگولہ جدید سے بجانب شمال اور چوتھی مروی اور ابو حمد کے درمیان ہے۔ پانچویں بربر سے ۲۰ میل شمال میں اور چھٹی و آخری آبشار خرطوم سے پندرہ میل بجانب شمال ہے۔ ابو حمد اسوقت درویشوں کی پہلی چوکی ہے۔ بربر کو سواکم سے بھی صحرا میں سے راستہ جاتا ہے۔ سواکم بربر سے بجانب شرق کسی قدر شمال کیطرف دو سو میل کے فاصلہ پر ہے اس ملک کا مفصل نقشہ ناظرین کی سہولت کیلئے کسی آیندہ ہفتہ کے پرچہ میں درج کیا جائیگا۔ اڈیٹر)

ایضاً - رؤساء ہند - لارڈ جارج ہملٹن نے ۱۷ جولائی کو باقیماندہ ہندوستانی رؤساء و شہزادگان سے الوداعی ملاقات کی۔ مہمانوں نے انتظام مہمانداری کی نسبت اپنی کامل خوشنودی ظاہر کر کے باتپاک خاطر و تواضع کا شکریہ ادا کیا

ایضاً - امریکہ و ہسپانیہ - امریکن سفیر متعینہ دربار میڈرڈ کو امریکن دنداں ساز مسمی ریوز کو جزیرہ کیوبا میں مارے جانیکے قصاص میں گورنمنٹ ہسپانیہ سے ۷۵ ہزار ڈالر (۳ لاکھ روپیہ) طلب کرنیکی ہدایت کی گئی ہے

لنڈن ۱۹ جولائی **مصالحت ٹرکی و یونان مزید تعویق** - ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے اطلاع دیتا ہے کہ حضرت سلطان المعظم نے ذکی پاشا (افسر اعلیٰ توپخانہ) اور سعد الدین پاشا کو (جو موجودہ بغاوت کے شروع ہونے سے پہلے کریٹ کو بھیجے گئے تھے) گفتگوئے مصالحت کے لئے فوجی ایلچی مقرر کیا ہے (یعنی مصالحت میں فوجی معاملات کے متعلق جو گفتگو ہو۔ اسمیں وہ ٹرکی کی طرف سے نائب ہونگے) مگر سفراء نے توفیق پاشا کے سوا کسی اور نائب کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے اجلاس اگلے ہفتہ پر ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ جسمیں توفیق پاشا گفتگو کے لئے ایکدن مقرر کرینگے۔

لنڈن ۲۰ جولائی **حبش کیساتھ معاہدہ** - وزارت خارجیہ کے اخراجات پر دار العوام میں مباحثہ ہونیکے دوران میں مسٹر کرزن نائب وزیر خارجیہ نے بیان کیا کہ انگلستان اور حبش میں معاہدہ ہو گیا ہے لیکن اسکی سردست کچھ زیادہ ظاہر کرنا قرین مصلحت نہیں (اس معاہدہ کی نسبت جو رائے مصریوں نے ظاہر کی ہے وہ لکھی جا اس رائے کی تائید روسی میجر کی تقرری بخوبی کر رہی ہے۔ اڈیٹر)

کوریا کے متعلق مسٹر موصوف نے ارشاد فرمایا کہ اس نواح میں انگلستان کے اغراض زیادہ تر نگرانی کرتے رہے مشتمل ہیں کہ روس کوریا کو اپنے ساتھ ملحق نہ کر لے یا اسکے بندرگاہوں سے ایسی کارروائی کرنے میں مدد نہ لے جو میں موازنہ طاقت میں خلل ڈالنے کا موجب ہو سکے۔

لنڈن ۱۹ جولائی **بغاوت لبوآن** - رائیٹر کا نامہ نگار لبوآن سے تار دیتا ہے کہ مسٹر نوبرونر افسر خزانہ جسکو باغی گرفتار کر لیگئے تھے ابھی تک انکے پاس مقید ہے مات صالح نے دو اور قبیلوں کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اور ایک مورچہ بند مقام میں مقیم ہے۔ قائمقام رزیڈنٹ گیا پہنچگیا ہے اور کمک کا انتظار کر رہا ہے۔

لنڈن ۲۰ جولائی **ٹمبکٹو کے قریب لڑائی** - خبر موصول ہوئی ہے کہ فرانسیسی سوداگروں کے ایک دستہ پر جو ڈاکوؤں کے تعاقب میں روانہ ہوا تھا حملہ ہوا جسمیں دو یورپین افسر دونن کمیشنڈ (ادنیٰ) افسر اور ۲۹ سوار مارے گئے (ٹمبکٹو مغربی افریقہ میں دریائے نائیگر کے بالائی حصہ پر واقع ہے۔ اسکو قدیم جغرافیہ نویس اور سیاح پراسرار ٹمبکٹو لکھتے ہیں کیونکہ بہت کم لوگ الجزائر اور ٹیونس سے صحرا کے راستہ وہانتک پہنچ سکتے اور پھر واپس آسکتے تھے اب یہ فرانس کے ماتحت ہے جسکو ۱۸۹۰ء کے معاہدہ کے رو سے الجیریا اور ٹیونس کا تمام جنوبی علاقہ جھیل چاڈ اور دریائے نائیگر کے بالائی حصہ تک دول یورپ کی باہمی تقسیم میں دیا گیا تھا۔ ٹمبکٹو فرانسیسی سوڈان میں واقع ہے جسکی گورنری پر سینی گال کے گورنر جنرل کے ماتحت ایک اعلیٰ فوجی افسر مامور ہے۔ اس افسر کے زیر کمان ۳۵۰۰ فوج اور ۱۷۸ افسر رہتے ہیں صحرا کے بدو فرانسیسی اقتدار سے سخت ناراض ہیں اور ہمیشہ موقعہ ملنے پر فرانسیسیوں کو ایذا پہنچاتے رہتے ہیں چنانچہ چند برس ہوئے۔ خاص ٹمبکٹو میں فرانسیسی فوج کا ایکدفعہ قتل عام ہوا تھا۔ اڈیٹر)

لنڈن - ۲۰ جولائی **مصالحت روم و یونان - کانفرنس پھر ملتوی** - چونکہ بابعالی نے وہ سرحد منظور نہیں کی جو سفراء نے تجویز کی تھی۔ اسلئے مصالحت کے متعلق قسطنطنیہ میں جو کانفرنسیں ہو رہی تھیں۔ وہ ملتوی ہو گئی ہیں اور یہ مسئلہ اب یورپ کی گورنمنٹوں کے سامنے درپیش ہے۔

ایضاً معاملات جنوبی افریقہ - دار العوام میں جنوبی افریقہ کی تحقیقات کنندہ کمیٹی کی رپورٹ پر پرجوش مباحثہ ہونے کے بعد مسٹر بلفر نائب وزیر صیغہ خزانہ نے سر ولیم ہارکورٹ کی درخواست قبول کر کے اس معاملہ پر بحث کرنیکے لئے ایکدن مقرر کرنا منظور کر لیا ہے۔ غالباً دوشنبہ آیندہ (۲۶ جولائی) بحث کیلئے دیا جائیگا۔

ایضاً - بغاوت لبوآن - تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ قائمقام رزیڈنٹ کے ماتحت جو مہم گیا کو گئی تھی وہ مسٹر نوبرونر کو چھوڑ کر لبوآن کو واپس آگئی ہے۔ باغی فوج کے پہنچنے پر بھاگ گئے تھے۔

لنڈن ۲۱ جولائی - جہاز روہیلا جو غرق شدہ جہاز عدن کی کشتی کو تلاش کرنے کیلئے جزیرہ سقوطرہ اور بحیرہ عرب کے سواحل کو دیکھنے بھالنے گیا تھا بے نیل مرام عدن کو واپس آگیا ہے (اس کشتی پر جو ۸ جون کی صبح کو جہاز سے جدا ہوئی۔ ۸ میمیں۔ ۸ بچے۔ دو افسر اور ایک ملاح سوار تھا۔

لنڈن ۲۱ جولائی **مصالحت ٹرکی و یونان - سفراء کی تبدیلی** - روسی سفیر ایم نیلڈوف روما پایہ تخت اٹلی کو تبدیل کئے گئے ہیں۔ انکی جگہ قسطنطنیہ میں ایم زینوویف روسی سفیر مقرر ہوئے ہیں۔

لنڈن - ۲۲ جولائی **ایک تازہ گپ** - رائیٹر صاحب خبر دیتے ہیں کہ اعلیحضرت سلطان المعظم نے ایراد (فرمان شاہی) صادر فرما کر سفراء کے مطالبات کے مطابق سرحد یونان کے تصفیہ کو منظور فرما لیا ہے۔

لنڈن - ۲۱ جولائی - **زر زر کشد در جہان گنج گنج** - برٹش کولمبیا میں وہاں کے ضلع کلون ڈائیک میں سونیکی بھاری کانیں برآمد ہونیپر بڑی پرجوشی پھیلی ہوئی ہے (برٹش کولمبیا ولایت کینیڈا کا مغربی صوبہ ہے اسکا رقبہ ۳ لاکھ ۸۲ ہزار ۳ سو مربع میل اور آبادی ۱۸۹۱ء میں ۹۸ ہزار تھی جو ۱۸۸۱ء میں ۴۹ ہزار پانسو تھی اس صوبہ میں جو کوئی چینی یا اور ایشیائی داخل ہو اس سے فی کس ۵۰ ڈالر (دو سو روپیہ) کا ٹیکس وصول کیا جاتا ہے جسکا مدعا یہ ہے کہ ان صوبوں کی قدرتی زرخیزی سے یورپین و امریکن لوگوں کے سوا اور کوئی قوم مستفید نہ ہو سکے۔ ان کانوں کی برآمدگی شاید ایشیائیوں کیلئے قطعی ممانعت کا حکم صادر کرانیکا موجب ہو۔ اڈیٹر)

لنڈن ۲۲ جولائی پرتگیزی مقبوضات ہند کا نیا گورنر کل بمبئی جانیکے لئے جہاز پر سوار ہوگا +

ایضاً - مصالحت ٹرکی و یونان - سرحد و تاوان - ٹائمز کو استنبول سے تار موصول ہوا ہے کہ حضرت سلطان المعظم نے اپنے فرمان میں سفراء کی تجویز کردہ سرحد کو چند امور محفوظ رکھکر منظور فرمالیا ہے - جرمن سفیر تاوان جنگ کا مسودہ تیار کریگا +

لنڈن - ۲۳ جولائی - **صلح کے ابتدائی مراتب پر مباحثہ** - انعقاد صلح کیلئے قسطنطنیہ میں جو کانفرنس مقرر ہوئی تھی اُسنے سفراء کی تجویز کردہ سرحد کو منظور کرلیا ہے اور صلح کے تمہیدی مراتب پر بحث کرنی شروع کردی ہے

ایضاً - دیسی فوجی افسر اور جوبیلی - دیسی فوجی افسروں نے کل انڈیا آفس میں نواب وزیر ہند سے الوداعی ملاقات کرکے اپنے شکریہ کے اظہار میں ایڈریس پیش کیا جسمیں بیان کیا گیا کہ ہم بہت ممنون ہوئے ہیں کہ جوبیلی کے جشن میں شریک کیا گیا - باشندگان انگلستان کی مخلصانہ خاطر و تواضع سے نہایت متاثر ہوئے ہیں اور ہمارے ذریعہ انہوں نے دیسی فوج کی خدمات کا اعتراف کیا جو قیصرہ سلطنت کیلئے ہر وقت لڑنے کیلئے تیار ہے +

لنڈن ۲۲ جولائی کمیشن اخراجات ہند کے اجلاس نومبر تک ملتوی ہوگئے ہیں جبکہ رپورٹ پر غور کیا جاویگا (یہ کمیشن اخراجات ہند پر رپورٹ کرنیکے لئے مئی ۱۸۹۵ء میں قائم کیگئی - جون ۱۸۹۵ء میں اسکے ممبروں نے اجلاس شروع کیا - اب نومبر میں اُسکی رپورٹ پر غور ہوگا - اور غالباً اگلے برس وہ پارلیمنٹ میں پیش ہوگی یعنی اس کمیشن کی کارروائی تین برس میں ختم ہوگی اور پھر بھی غالباً کوہ کندن و کاہ برآوردن کا معاملہ ہو - اڈیٹر) +

ایضاً - ہندوستانی پولیس کے بڑے بھائی - ہانگ کانگ سے ٹائمز کو تار موصول ہوا ہے کہ یہاں پولیس کی بداعمالیوں کا عجیب راز افشا ہوا ہے ایک انگریز انسپکٹر بجرم رشوت ستانی سشن سپرد - چار انگریز معطل اور ۲۰ چینی سراغرساں کانسٹیبل جلاوطن کردیئے گئے +

لنڈن - ۲۳ جولائی - **مصالحت ٹرکی و یونان - ایس ان گاز گرشگفت** - اطلاع ملی ہے کہ ترکوں نے تھیلی کو خالی کرنا شروع کردیا ہے اور نیز معلوم ہوا کہ حضرت سلطان المعظم کو سرحد یونان پر خفیف سی رعایتیں دیگئی ہیں جنکے رو سے سرحدی درے زیادہ محفوظ ہوگئے ہیں (صلح کے ابتدائی مراتب تک تو طے ہوئے نہیں اور ابھی زیر بحث ہیں اور ادہر یاروں نے یہ گپ اُڑادی کہ تھیلی کو خالی کرنا بھی شروع ہوگیا ہے - تھیلی جسے ترکوں نے بزور شمشیر فتح کیا ہے اگر کبھی ترکوں کو خالی بھی کرنی پڑی تو وہ اُس کو اسیطرح خالی کرینگے جیسے کہ پندرہ برس سے انگریز ملک مصر کو کر رہے ہیں جسپر ابھی اُنکا قبضہ محض غاصبانہ - خلاف حقوق ملل و دول اور بلا استحقاق ہے +

اس ہفتہ رائیٹر ایجنسی کی تاریں ٹرکی کے متعلق ایسی لغو اور بدیہی غلط موصول ہوئی ہیں کہ اُنکو درج درج تو کردیا گیا ہے مگر حسب معمول اُنپر کسی نوٹ یا حاشیہ دینے کی ضرورت نہیں دیکھی - پچھلے دو تین ماہ کے واقعات سے جہانتک قیاس ہوسکتا ہے ان خبروں پر اعتبار کرنے کی ہم کوئی وجہ نہیں پاتے اور اس آخری تار نے تو ہمارے قیاس کو اور بھی مضبوط کردیا ہے - اڈیٹر) +

لنڈن ۲۴ جولائی **مہم سوڈان** - دار العوام میں مسٹر بروڈرک (نایب وزیر صیغہ جنگ) نے بجواب سوال کہا کہ مہم سوڈان میں کام دینے کے لئے انگلستان میں کوئی فوج تیار نہیں ہو رہی (بظاہر اس سوال و جواب سے تو یہی نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ اس سال خرطوم پر چڑہائی کرنے کی افواہیں غلط ہیں - لیکن یورپین سلطنتوں کی گہری چالیں اور پیچیدہ پالٹیکس اسبارہ میں کوئی حکمی رائے نہیں لگانے دیتیں - کہ کیا فی الواقع یہ چالیں سوڈانیوں کو اپنے ملک میں آزادی سے بسر اوقات کرنے دینگی (اڈیٹر) +

لنڈن ۲۳ جولائی - **شاہ سیام روس و فرانس** - زار روس نے شاہ سیام کی جو دوستانہ آؤبھگت کی ہے اُسکا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ فرانس اور سیام میں جو مشکلات اور پیچیدگیاں حادث تھیں وہ سلجھ گئی ہیں - اور اب شاہ موصوف ستمبر میں پیرس کی بھی سیر کرینگے (روس اور فرانس کا معاملات و تعلقات خارجیہ میں متفق و یکرائے ہونیکا یہی ادنےٰ ثبوت ہے - اڈیٹر) +

شاہ سیام ۲۴ کو کوپن ہیگن (دار الخلافہ ڈنمارک) پہنچے جہاں شاہ اور شاہزادے انکے استقبال کیلئے بندرگاہ تک آئے

لنڈن ۲۴ جولائی **موزمبیق میں قتل عام** - مشرقی افریقہ کے پرتگیزی علاقہ موزمبیق سے خبر موصول ہوئی ہے کہ دیسیوں نے اُس پرتگیزی اگن بوٹ کے اہل جہاز اور دیسی فوج کو جو دریائے چنڈی میں تھا تہ تیغ کردیا ہے - قاتلوں کی سرکوبی کیلئے اُنکے تعاقب میں ایک مہم روانہ ہونیوالی ہے +

لنڈن ۲۴ جولائی - بلجیم کی گورنمنٹ اپنے ملک کی پارلیمنٹ میں یہ مسودہ قانون پیش کرنیوالی ہے کہ چاء پر آیندہ محصول درآمد نہ لیا جائے (جہانتک قیاس ہوسکتا ہے یہ تار نہایت پُرمعنی ہے - کچھ عرصہ سے مشرقی ممالک کی اجناس کی منڈی ہونیمیں بلجیم کا بندرگاہ انٹورپ لنڈن کا مقابلہ کرنیکی کوشش کر رہا ہے - یہ اشیاء ممالک یورپ زیادہ تر لنڈن کی منڈی سے خریدتے ہیں - بلجیم نے سنکونا کی چھال پر محصول معاف کرکے اپنے ملک کو اُس کی منڈی بنالیا ہے - اسیطرح اگر وہ چاء کے معاملہ میں بھی کامیاب ہوگیا اور لنڈن کی بجائے انٹورپ میں اُسکی کھپیں وارد ہوکر دیگر ممالک یورپ کو جانی شروع ہوگئیں تو انگلستان کو بھی لازمی طور پر اپنے ملک میں اپنے ملک محصول چاء معاف کرنا پڑیگا - یا اُس کی درآمد بند ہوجائیگی - اڈیٹر) +

اسلامی دنیا کی خبریں

ضیاء الملت والدین امیر کابل نے فرزند رشید شاہزادہ نصر اللہ خاں کو کابل اور غزنی کے گودام ہائے ہاروت و سامان جنگ کا مہتمم کرکے اُنپر رپورٹ کرنیکے کام پر مامور کیا ہے - پہلے کابل کے سرکاری دفاتر کی نگرانی اُنکے سپرد تھی -

جزیرہ ٹرینی ڈاڈ میں جو جنوبی امریکہ کے شمال مشرقی کونہ پر براعظم کے ساحل سے بیس پچیس میل کے فاصلہ پر انگریزی مقبوضہ ہے ۲۸ مارچ کو بمقام قصبہ کوڈا ایک عیسائی پادری اور مولوی رکن الدین صاحب میں عیسائی مسلمانوں کے ایک بھاری جلسہ کے روبرو مذہبی مباحثہ ہوا - پادری مذکور جسکا نام تار ہے ایک مسلمان مسمی موسیٰ علی اُسکی بیوی اور بچہ کو دام تزویر میں لاکر عیسائی بنانیکی کوشش کر رہا تھا - ان مسلمانوں کو اُسکے پھندے سے بچانے کیلئے مولوی صاحب نے مجلس مناظرہ قائم کی جسمیں پادری مذکور سخت عاجز آکر ہار مان گیا اور نہ صرف مسلمان خاندان ہی ظلمت تثلیث میں مبتلا ہونیسے محفوظ ہوگیا بلکہ اور آٹھ عیسائی جنمیں سے اکثر بیس تیس برس کے مسیحی المذہب تھے مسلمان ہوگئے مجلس میں ۳۴ مسلمان معززین شامل تھے اس خبر سے یہی ظاہر نہیں ہو رہا کہ مسلمان دنیا کے دور دراز اقطاع میں پھیل گئے ہوئے ہیں بلکہ یہ کہ اُنمیں اسلام کی محبت و حمیت بھی دن بدن ترقی پذیر ہے اور اسلامی اقتدار ہر ایک جگہ اپنا سکہ جما رہا ہے **اللّٰھم زد فزد** +

شکاگو (امریکہ) کی نمایش گاہ کی مسجد کے گنبد پر گلٹ شدہ پیتل کا جو ہلال اور ستارہ نصب کیا گیا تھا وہ ایک امریکن عالی ہمت نومسلم نے خرید کر لورپول کی نومسلم انجمن کو نذر کیا ہے +

قسطنطنیہ کی عثمانیہ کمپنی بیمہ آتشزدگی کو سنہ گذشتہ میں ۲۰۷۸۹ پونڈ ترکی خالص منافع ہوا اور ہرجانہ ہائے آتشزدگی میں فقط ۲۳۰۶ پونڈ ترکی ادا کرنا پڑا - اس رقم میں ۵۵۰۰ پونڈ ۲½ فیصدی سالانہ یعنی ۱۳¾ پیاستر طلائی فی حصہ کے حساب سے منافع تقسیم کرنے پر صرف کیگئے ۱۰۵۴ اگلے برس کے حساب میں اٹھا دیئے گئے اور باقیماندہ رقم متفرق کمیونکے پورا کرنے پر خرچ کیگئی - اس کمپنی کا سرمایہ ۲ لاکھ ۲۰ ہزار پونڈ ہے جسکے حصہ کثیر کے مالک (سخت افسوس کی بات ہے) غیر ممالک کے عیسائی لوگ ہیں +

افسوس ہز اکسیلنسی منیر پاشا والی صوبہ خداوندگار (واقعہ ایشیاء کوچک) ۲۶ جون کو اچانک اس عالم فانی سے رہگرائے عالم جاودانی ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم اوائل عمر سے سرکاری ملازمت کے صیغہ میں داخل ہوکر بتدریج عہدہ جلیلہ تک فائز ہوئے - اور کئی مرتبہ مختلف صیغوں کی کرسی وزارت پر رونق افروز ہوئے - مرحوم طبقہ مجیدیہ - عثمانیہ اور امتیاز کے اعلےٰ نشان رکھتے تھے +

عثمانیہ عساکر نے جون کے آخری ہفتہ میں بلغاری قزاقوں کی اُن دو جماعتوں کی جنہوں نے ضلع سرس میں جو سالونیکا کے مشرق میں ہے اودھم برپا کر رکھا تھا بخوبی بیخکنی کردی ہے - صوبہ مناسطر (واقعہ البانیا) میں بھی اب قزاقی کا نام و نشان باقی نہیں رہگیا +

بریگیڈیر جنرل حمدی پاشا حسب الحکم سلطانی جون کے اخیر میں فوج کو تنخواہ تقسیم کرنیکے لئے قسطنطنیہ سے ڈوموکوس تشریف

تار کی خبریں مع مختصر حواشی

لنڈن - ۱۸ جولائی **مصالحت ٹرکی و یونان - غیر مترقبہ انجام** - توفیق پاشا وزیر خارجیہ نے کل (۱۷ جولائی) کے اجلاس میں بالکل غیر مترقبہ طور پر آخری لمحہ سفراء کو اطلاع دی کہ بابعالی نے انکی تجاویز صلح کو قبول کر لیا ہے۔ عام خیال ہے کہ جرمنی نے دوسری طاقتوں کو دباؤ ڈالنے پر مصمم دیکھ کر سلطان المعظم کو کہا مان لینے کی زور سے تاکید کی اور صلاح دی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ سلطان المعظم نے تجاویز صلح کو اچانک طور پر منظور کر لیا ہے ✦

ایضاً - کریٹ کی موجودہ حالت - کینیا میں مسلمانوں کے عیسائیوں پر متواتر حملے کرنیکی وجہ سے امیر البحروں نے دھمکی دی ہے کہ اگر کسی یورپین سپاہی کو ایذا پہنچائی گئی تو شہر پر گولہ باری کی جائیگی ✦

ایضاً مزید لیت لعل - توفیق پاشا نے کل جلسوں میں اپنی طرف سے سرحدی لائن تجویز کر کے پیش کی جسے سفراء نے قبول نہ کیا۔ اور مطالبہ کیا کہ جو سرحد ہم نے تجویز کی ہے اسکی تحریری منظوری دو ✦

لنڈن - ۱۷ جولائی **پارلیمنٹ و جنوبی افریقہ کمیٹی** - شب گذشتہ مسٹر ڈارلنگ ممبر نے دار العوام میں اس تحریک کے پیش کرنیکی اطلاع دی کہ دار العوام کو جنوبی افریقہ کی کمیٹی تحقیقات کی اس کوتاہی پر متوجہ کیا جائے جو بعض گواہوں کو جوابدینے اور دستاویزات کے پیش کرنے پر مجبور نہ کر سکنے کے متعلق اس سے ظہور میں آئی ہے ✦

لنڈن - ۱۸ جولائی **مہم نیل** - سردار کچنر نے ۱۳ ماہ حال کو بمقام مروی پہنچکر مصری فوج حملہ آور کی کمان لے لی۔ کرنیل رنڈل سٹاف کا افسر اعلیٰ مقرر ہوا ہے (مقام مروی ڈنگولہ سے عین بجانب شرق دریائے نیل پر جو اس موقعہ پر بہت بڑا خم رکھتا ہے اسی میل اور براہ دریا ایکسو بیس میل ہے ✦ دریائے نیل کا بہاؤ اس حصہ میں اسطرح ہے

پچھلے سال وادی حلفہ تک مصر و سوڈان میں سرحد تھی۔ اس مقام پر دوسری آبشار ہے۔ اب مقام مراوی حد فاصل ہے۔ بمقام اسوان دریائے نیل کی پہلی آبشار ہے کراسکو سے ابو حمد کو صحرا میں سے بھی راستہ جاتا ہے چاہات مراد عین نصف پر واقع ہے۔ جہانتک کراسکو سے لیکر ریل تیار ہو گئی ہے کراسکو اور ابو حمد کا فاصلہ دو سو میل ہے تیسری آبشار ڈنگولہ جدید سے بجانب شمال اور چوتھی مروی اور ابو حمد کے درمیان ہے۔ پانچویں بربر سے ۲۰ میل شمال میں اور چھٹی و آخری آبشار خرطوم سے پندرہ میل بجانب شمال ہے۔ ابو حمد اسوقت درویشوں کی پہلی چوکی ہے۔ بربر کو سواکم سے بھی صحرا میں سے راستہ جاتا ہے۔ سواکم بربر سے بجانب شرق کسی قدر شمال کیطرف دو سو میل کے فاصلہ پر ہے اس ملک کا مفصل نقشہ ناظرین کی سہولت کیلئے کسی آیندہ ہفتہ کے پرچہ میں درج کیا جائیگا۔ اڈیٹر)

ایضاً - رؤساء ہند - لارڈ جارج ہملٹن نے ۱۷ جولائی کو باقیماندہ ہندوستانی رؤساء و شہزادگان سے الوداعی ملاقات کی۔ مہمانوں نے انتظام مہمانداری کی نسبت اپنی کامل خوشنودی ظاہر کر کے باتپاک خاطر و تواضع کا شکریہ ادا کیا

ایضاً - امریکہ و ہسپانیہ - امریکن سفیر متعینہ دربار میڈرڈ کو امریکن دنداں ساز مسمی ریوز کو جزیرہ کیوبا میں مارے جانیکے قصاص میں گورنمنٹ ہسپانیہ سے ۷۵ ہزار ڈالر (۳ لاکھ روپیہ) طلب کرنیکی ہدایت کی گئی ہے

لنڈن ۱۹ جولائی **مصالحت ٹرکی و یونان مزید تعویق** - ٹائمز کا نامہ نگار قسطنطنیہ سے اطلاع دیتا ہے کہ حضرت سلطان المعظم نے ذکی پاشا (افسر اعلیٰ توپخانہ) اور سعد الدین پاشا کو (جو موجودہ بغاوت کے شروع ہونے سے پہلے کریٹ کو بھیجے گئے تھے) گفتگوئے مصالحت کے لئے فوجی ایلچی مقرر کیا ہے (یعنی مصالحت میں فوجی معاملات کے متعلق جو گفتگو ہو۔ اسمیں وہ ٹرکی کی طرف سے نائب ہونگے) مگر سفراء نے توفیق پاشا کے سوا کسی اور نائب کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہے اجلاس اگلے ہفتہ پر ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔ جسمیں توفیق پاشا گفتگو کے لئے ایکدن مقرر کرینگے ✦

لنڈن ۲۰ جولائی **حبش کیساتھ معاہدہ** - وزارت خارجیہ کے اخراجات پر دار العوام میں مباحثہ ہونیکے دوران میں مسٹر کرزن نائب وزیر خارجیہ نے بیان کیا کہ انگلستان اور حبش میں معاہدہ ہو گیا ہے لیکن اسکے متعلق سردست کچھ زیادہ ظاہر کرنا قرین مصلحت نہیں (اس معاہدہ کی نسبت جو رائے مصریوں نے ظاہر کی ہے وہ لکھی جا چکی ہے اور اس رائے کی تائید روسی میجر کی تقرری بخوبی کر رہی ہے۔ اڈیٹر)

کوریا کے متعلق مسٹر موصوف نے ارشاد فرمایا کہ اس نواح میں انگلستان کے اغراض زیادہ تر نگرانی کرتے رہنے پر مشتمل ہیں کہ روس کوریا کو اپنے ساتھ ملحق نہ کر لے یا اسکے بندرگاہوں سے ایسی کارروائی کرنے میں مدد نہ لے جو مشرق میں موازنہ طاقت میں خلل ڈالنے کا موجب ہو سکے ✦

لنڈن ۱۹ جولائی **بغاوت لبوآن** - رائیٹر کا نامہ نگار لبوآن سے تار دیتا ہے کہ مسٹر نوبرونر افسر خزانہ جسکو باغی گرفتار کر لیگئے تھے ابھی تک انکے پاس مقید ہے مات صالح نے دو اور قبیلوں کو اپنے ساتھ شامل کر لیا ہے اور ایک مورچہ بند مقام میں مقیم ہے۔ قائمقام رزیڈنٹ گیا پہنچگیا ہے اور کمک کا انتظار کر رہا ہے ✦

لنڈن ۲۰ جولائی **ٹمبکٹو کے قریب لڑائی** - خبر موصول ہوئی ہے کہ فرانسیسی سوداگروں کے ایک دستہ پر جو ڈاکوؤں کے تعاقب میں روانہ ہوا تھا حملہ ہوا جسمیں دو یورپین افسر دونن کمیشنڈ (ادنیٰ) افسر اور ۲۹ سوار مارے گئے (ٹمبکٹو مغربی افریقہ میں دریائے نائیگر کے بالائی حصہ پر واقع ہے۔ اسکو قدیم جغرافیہ نویس اور سیاح پراسرار ٹمبکٹو لکھتے ہیں کیونکہ بہت کم لوگ الجزائر اور ٹیونس سے صحرا کے راستہ وہانتک پہنچ سکتے اور پھر واپس آسکتے تھے اب یہ فرانس کے ماتحت ہے جسکو ۱۸۹۰ء کے معاہدہ کے رو سے الجیریا اور ٹیونس کا تمام جنوبی علاقہ جھیل چاڈ اور دریائے نائیگر کے بالائی حصہ تک دول یورپ کی باہمی تقسیم میں دیا گیا تھا۔ ٹمبکٹو فرانسیسی سوڈان میں واقع ہے جسکی گورنری پر سینی گال کے گورنر جنرل کے ماتحت ایک اعلیٰ فوجی افسر مامور ہے۔ اس افسر کے زیر کمان ۳۵۰۰ فوج اور ۱۷۸ افسر رہتے ہیں صحرا کے بدو فرانسیسی اقتدار سے سخت ناراض ہیں اور ہمیشہ موقعہ ملنے پر فرانسیسیوں کو ایذا پہنچاتے رہتے ہیں چنانچہ چند برس ہوئے۔ خاص ٹمبکٹو میں فرانسیسی فوج کا ایکدفعہ قتل عام ہوا تھا ✦ اڈیٹر)

لنڈن - ۲۰ جولائی **مصالحت روم و یونان - کانفرنس پھر ملتوی** - چونکہ بابعالی نے وہ سرحد منظور نہیں کی جو سفراء نے تجویز کی تھی۔ اسلئے مصالحت کے متعلق قسطنطنیہ میں جو کانفرنسیں ہو رہی تھیں۔ وہ ملتوی ہو گئی ہیں اور یہ مسئلہ اب یورپ کی گورنمنٹوں کے سامنے درپیش ہے ✦

ایضاً معاملات جنوبی افریقہ - دار العوام میں جنوبی افریقہ کی تحقیقات کنندہ کمیٹی کی رپورٹ پر پرجوش مباحثہ ہونے کے بعد مسٹر بلفر نائب وزیر صیغہ خزانہ نے سر ولیم ہارکورٹ کی درخواست قبول کر کے اس معاملہ پر بحث کرنیکے لئے ایکدن مقرر کرنا منظور کر لیا ہے۔ غالباً دوشنبہ آیندہ (۲۶ جولائی) بحث کیلئے دیا جائیگا ✦

ایضاً - بغاوت لبوآن - تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ قائمقام رزیڈنٹ کے ماتحت جو مہم گیا کو گئی تھی وہ مسٹر نوبرونر کو چھوڑ کر لبوآن کو واپس آگئی ہے۔ باغی فوج کے پہنچنے پر بھاگ گئے تھے ✦

لنڈن ۲۱ جولائی - جہاز وہیلا جو غرق شدہ جہاز عدن کی کشتی کو تلاش کرنے کیلئے جزیرہ سقوطرہ اور بحیرہ عرب کے سواحل کو دیکھنے بھالنے گیا تھا بے نیل مرام عدن کو واپس آگیا ہے (اس کشتی پر جو ۸ جون کی صبح کو جہاز سے جدا ہوئی۔ ۸ میمیں۔ ۸ بچے۔ دو افسر اور ایک ملاح سوار تھا ✦

لنڈن ۲۱ جولائی **مصالحت ٹرکی و یونان - سفراء کی تبدیلی** - روسی سفیر ایم نیلڈوف روما پایہ تخت اٹلی کو تبدیل کئے گئے ہیں۔ انکی جگہ قسطنطنیہ میں ایم زینوویف روسی سفیر مقرر ہوئے ہیں ✦

لنڈن - ۲۲ جولائی **ایک تازہ گپ** - رائیٹر صاحب خبر دیتے ہیں کہ اعلیحضرت سلطان المعظم نے ایراد (فرمان شاہی) صادر فرما کر سفراء کے مطالبات کے مطابق سرحد یونان کے تصفیہ کو منظور فرما لیا ہے ✦

لنڈن - ۲۱ جولائی - **زر زر کشد در جہان گنج گنج** - برٹش کولمبیا میں وہاں کے ضلع کلون ڈائک میں سونیکی بھاری کانیں برآمد ہونیپر بڑی پرجوشی پھیلی ہوئی ہے (برٹش کولمبیا ولایت کینیڈا کا مغربی صوبہ ہے اسکا رقبہ ۳ لاکھ ۸۲ ہزار ۳ سو مربع میل اور آبادی ۱۸۹۱ء میں ۹۸ ہزار تھی جو ۱۸۸۱ء میں ۴۹ ہزار پانسو تھی اس صوبہ میں جو کوئی چینی یا اور ایشیائی داخل ہو اس سے فی کس ۵۰ ڈالر (دو سو روپیہ) کا ٹیکس وصول کیا جاتا ہے جسکا مدعا یہ ہے کہ ان صوبوں کی قدرتی زرخیزی سے یورپین و امریکن لوگوں کے سوا اور کوئی قوم مستفید نہ ہو سکے۔ ان کانوں کی برآمدگی شاید ایشیائیوں کیلئے قطعی ممانعت کا حکم صادر کرانیکا موجب ہو اڈیٹر)

لنڈن ۲۲ جولائی پرتگیزی مقبوضات ہند کا نیا گورنر کل بمبئی جانیکے لئے جہاز پر سوار ہوگا +

ایضاً - مصالحت ٹرکی و یونان - سرحد و تاوان - ٹائمز کو استنبول سے تار موصول ہوا ہے کہ حضرت سلطان المعظم نے اپنے فرمان میں سفراء کی تجویز کردہ سرحد کو چند امور محفوظ رکھکر منظور فرمالیا ہے - جرمن سفیر تاوان جنگ کا مسودہ تیار کریگا +

لنڈن - ۲۳ جولائی - **صلح کے ابتدائی مراتب پر مباحثہ** - انعقاد صلح کیلئے قسطنطنیہ میں جو کانفرنس مقرر ہوئی تھی اُسنے سفراء کی تجویز کردہ سرحد کو منظور کرلیا ہے اور صلح کے تمہیدی مراتب پر بحث کرنی شروع کردی ہے

ایضاً - دیسی فوجی افسر اور جوبیلی - دیسی فوجی افسروں نے کل انڈیا آفس میں نواب وزیر ہند سے الوداعی ملاقات کرکے اپنے شکریہ کے اظہار میں ایڈریس پیش کیا جسمیں بیان کیا گیا کہ ہم بہت ممنون ہوئے ہیں کہ جوبیلی کے جشن میں شریک کیا گیا - باشندگان انگلستان کی مخلصانہ خاطر و تواضع سے نہایت متاثر ہوئے ہیں اور ہمارے ذریعہ انہوں نے دیسی فوج کی خدمات کا اعتراف کیا جو قیصرہ سلطنت کیلئے ہر وقت لڑنے کیلئے تیار ہے +

لنڈن ۲۲ جولائی کمیشن اخراجات ہند کے اجلاس نومبر تک ملتوی ہوگئے ہیں جبکہ رپورٹ پر غور کیا جاویگا یہ کمیشن اخراجات ہند پر رپورٹ کرنیکے لئے مئی ۱۸۹۵ء میں قائم کیگئی - جون ۱۸۹۵ء میں اسکے ممبروں نے اجلاس شروع کیا - اب نومبر میں اُسکی رپورٹ پر غور ہوگا - اور غالباً اگلے برس وہ پارلیمنٹ میں پیش ہوگی یعنی اس کمیشن کی کارروائی تین برس میں ختم ہوگی اور پھر بھی غالباً کوہ کندن و کاہ برآوردن کا معاملہ ہو - (اڈیٹر) +

ایضاً - ہندوستانی پولیس کے بڑے بھائی - ہانگ کانگ سے ٹائمز کو تار موصول ہوا ہے کہ یہاں پولیس کی بداعمالیوں کا عجیب راز افشا ہوا ہے ایک انگریز انسپکٹر بجرم رشوت ستانی سشن سپرد - چار انگریز معطل اور ۲۰ چینی سراغرساں کانسٹیبل جلاوطن کردیئے گئے +

لنڈن - ۲۳ جولائی - **مصالحت ٹرکی و یونان - ایس ان گلیڈ سٹگفت** - اطلاع ملی ہے کہ ترکوں نے تھیلی کو خالی کرنا شروع کردیا ہے اور نیز معلوم ہوا کہ حضرت سلطان المعظم کو سرحد یونان پر خفیف سی رعائتیں دیگئی ہیں جنکے رو سے سرحدی درے زیادہ محفوظ ہوگئے ہیں (صلح کے ابتدائی مراتب تک تو طے ہوئے نہیں اور ابھی زیر بحث ہیں اور ادہر یاروں نے یہ گپ اُڑادی کہ تھیلی کو خالی کرنا بھی شروع ہوگیا ہے - تھیلی جسے ترکوں نے بزور شمشیر فتح کیا ہے اگر کبھی ترکوں کو خالی بھی کرنی پڑی تو وہ اُس کو اسیطرح خالی کرینگے جیسے کہ پندرہ برس سے انگریز ملک مصر کو کر رہے ہیں جسپر ابھی اُنکا قبضہ محض غاصبانہ - خلاف حقوق ملل و دول اور بلا استحقاق ہے +

اس ہفتہ رائیٹر ایجنسی کی تاریں ٹرکی کے متعلق ایسی لغو اور بدیہی غلط موصول ہوئی ہیں کہ اُنکو درج درج تو کردیا گیا ہے مگر حسب معمول اُنپر کسی نوٹ یا حاشیہ دینے کی ضرورت نہیں دیکھی - پچھلے دو تین ماہ کے واقعات سے جہانتک قیاس ہوسکتا ہے ان خبروں پر اعتبار کرنے کی ہم کوئی وجہ نہیں پاتے اور اس آخری تار نے تو ہمارے قیاس کو اور بھی مضبوط کردیا ہے - (اڈیٹر) +

لنڈن ۲۴ جولائی **مہم سوڈان** - دارالعوام میں مسٹر بروڈرک (نایب وزیر صیغہ جنگ) نے بجواب سوال کہا کہ مہم سوڈان میں کام دینے کے لئے انگلستان میں کوئی فوج تیار نہیں ہو رہی (بظاہر اس سوال و جواب سے تو یہی نتیجہ نکالا جاسکتا ہے کہ اس سال خرطوم پر چڑہائی کرنے کی افواہیں غلط ہیں - لیکن یورپین سلطنتوں کی گہری چالیں اور پیچیدہ پالٹیکس اسبارہ میں کوئی حکمی رائے نہیں لگانے دیتیں - کہ کیا فی الواقع یہ چالیں سوڈانیوں کو اپنے ملک میں آزادی سے بسر اوقات کرنے دینگی (اڈیٹر) +

لنڈن ۲۳ جولائی - **شاہ سیام روس و فرانس** - زار روس نے شاہ سیام کی جو دوستانہ آؤبھگت کی ہے اُسکا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ فرانس اور سیام میں جو مشکلات اور پیچیدگیاں حادث تھیں وہ سلجھ گئی ہیں - اور اب شاہ موصوف ستمبر میں پیرس کی بھی سیر کرینگے (روس اور فرانس کا معاملات و تعلقات خارجیہ میں متفق و یکرائے ہونیکا یہی ادنےٰ ثبوت ہے - اڈیٹر) +

شاہ سیام ۲۴ کو کوپن ہیگن (دارالخلافہ ڈنمارک) پہنچے جہاں شاہ اور شاہزادے انکے استقبال کیلئے بندرگاہ تک آئے

لنڈن ۲۴ جولائی **موزمبیق میں قتل عام** - مشرقی افریقہ کے پرتگیزی علاقہ موزمبیق سے خبر موصول ہوئی ہے کہ دیسیوں نے اُس پرتگیزی اگن بوٹ کے اہل جہاز اور دیسی فوج کو جو دریائے چنڈی میں تھا تہ تیغ کردیا ہے - قاتلوں کی سرکوبی کیلئے اُنکے تعاقب میں ایک مہم روانہ ہونیوالی ہے +

لنڈن ۲۴ جولائی - بلجیم کی گورنمنٹ اپنے ملک کی پارلیمنٹ میں یہ مسودہ قانون پیش کرنیوالی ہے کہ چاء پر آیندہ محصول درآمد نہ لیا جائے (جہانتک قیاس ہوسکتا ہے یہ تار نہایت پُرمعنی ہے - کچھ عرصہ سے مشرقی ممالک کی اجناس کی منڈی ہونیمیں بلجیم کا بندرگاہ انٹورپ لنڈن کا مقابلہ کرنیکی کوشش کر رہا ہے - یہ اشیاء ممالک یورپ زیادہ تر لنڈن کی منڈی سے خریدتے ہیں - بلجیم نے سنکونا کی چھال پر محصول معاف کرکے اپنے ملک کو اُس کی منڈی بنالیا ہے - اسیطرح اگر وہ چاء کے معاملہ میں بھی کامیاب ہوگیا اور لنڈن کی بجائے انٹورپ میں اُسکی کھیپیں وارد ہوکر دیگر ممالک یورپ کو جانی شروع ہوگئیں تو انگلستان کو بھی لازمی طور پر اپنے ملک میں اپنے ملک محصول چاء معاف کرنا پڑیگا - یا اُس کی درآمد بند ہوجائیگی - (اڈیٹر) +

اسلامی دنیا کی خبریں

ضیاء الملت والدین امیر کابل نے فرزند رشید شاہزادہ نصر اللہ خاں کو کابل اور غزنی کے گودام ہائے ہاروت و سامان جنگ کا مہتمم کرکے اُنپر رپورٹ کرنیکے کام پر مامور کیا ہے - پہلے کابل کے سرکاری دفاتر کی نگرانی اُنکے سپرد تھی -

جزیرہ ٹرینی ڈاڈ میں جو جنوبی امریکہ کے شمال مشرقی کونہ پر براعظم کے ساحل سے بیس پچیس میل کے فاصلہ پر انگریزی مقبوضہ ہے ۲۸ مارچ کو بمقام قصبہ کووا ایک عیسائی پادری اور مولوی رکن الدین صاحب میں عیسائی مسلمانوں کے ایک بھاری جلسہ کے روبرو مذہبی مباحثہ ہوا - پادری مذکور جسکا نام تار ہے ایک مسلمان مسمی موسیٰ علی اُسکی بیوی اور بچہ کو دام تزویر میں لاکر عیسائی بنانیکی کوشش کر رہا تھا - ان مسلمانوں کو اُسکے پھندے سے بچانے کیلئے مولوی صاحب نے مجلس مناظرہ قائم کی جسمیں پادری مذکور سخت عاجز آکر ہار مان گیا اور نہ صرف مسلمان خاندان ہی ظلمت تثلیث میں مبتلا ہونیسے محفوظ ہوگیا بلکہ اور آٹھ عیسائی جنمیں سے اکثر بیس تیس برس کے مسیحی المذہب تھے مسلمان ہوگئے مجلس میں ۳۴ مسلمان معززین شامل تھے اس خبر سے یہی ظاہر نہیں ہو رہا کہ مسلمان دنیا کے دور دراز اقطاع میں پھیل گئے ہوئے ہیں بلکہ یہ کہ اُنمیں اسلام کی محبت و حمیت بھی دن بدن ترقی پذیر ہے اور اسلامی اقتدار ہر ایک جگہ اپنا سکہ جما رہا ہے **اللّٰھم زد فزد** +

شکاگو (امریکہ) کی نمایش گاہ کی مسجد کے گنبد پر گلٹ شدہ پیتل کا جو ہلال اور ستارہ نصب کیا گیا تھا وہ ایک امریکن عالی ہمت نومسلم نے خرید کر لورپول کی نومسلم انجمن کو نذر کیا ہے +

قسطنطنیہ کی عثمانیہ کمپنی بیمہ آتشزدگی کو سنہ گذشتہ میں ۲۰۷۸۹ پونڈ ترکی خالص منافع ہوا اور ہرجانہ ہائے آتشزدگیوں میں فقط ۲۳۰۶ پونڈ ترکی ادا کرنا پڑا - اس رقم میں ۵۵۰۰ پونڈ ۲½ فیصدی سالانہ یعنی ۱۳¾ پیاستر طلائی فی حصہ کے حساب سے منافع تقسیم کرنے پر صرف کیگئی ۱۰۵۴ اگلے برس کے حساب میں اٹھا دیئے گئے اور باقیماندہ رقم متفرق کمیوں کے پورا کرنے پر خرچ کیگئی - اس کمپنی کا سرمایہ ۲ لاکھ ۲۰ ہزار پونڈ ہے جسکے حصہ کثیر کے مالک (سخت افسوس کی بات ہے) غیر ممالک کے عیسائی لوگ ہیں +

افسوس ہز اکسیلنسی منیر پاشا والی صوبہ خداوندگار (واقعہ ایشیاء کوچک) ۲۶ جون کو اچانک اس عالم فانی سے رہگرائے عالم جاودانی ہوگئے انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم اوائل عمر سے سرکاری ملازمت کے صیغہ میں داخل ہوکر بتدریج عہدہ جلیلہ تک فائز ہوئے - اور کئی مرتبہ مختلف صیغوں کی کرسی وزارت پر رونق افروز ہوئے - مرحوم طبقہ مجیدیہ - عثمانیہ اور امتیاز کے اعلےٰ نشان رکھتے تھے +

عثمانیہ عساکر نے جون کے آخری ہفتہ میں بلغاری قزاقوں کی اُن دو جماعتوں کی جنہوں نے ضلع سریس میں جو سالونیکا کے مشرق میں ہے اودھم برپا کر رکھا تھا بخوبی بیخکنی کردی ہے - صوبہ مناسطر (واقعہ البانیا) میں بھی اب قزاقی کا نام و نشان باقی نہیں رہگیا +

بریگیڈیر جنرل حمدی پاشا حسب الحکم سلطانی جون کے اخیر میں فوج کو تنخواہ تقسیم کرنیکے لئے قسطنطنیہ سے ڈوموکوس تشریف

لیگئے۔ جینیا کے کمانڈر کو اُن افسروں اور سپاہیوں کی فہرست تیار کرنیکا حکم دیا گیا ہی۔ جنہوں نے جنگ میں نمایاں بہادری دکھائی +

حسن حسنی پاشا ممبر مجلس پرمٹ جو مصری اخبار النیل کے بھی مالک تھے افسوس کئی مہینوں کی بیماری کے بعد داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ مرحوم انگریزی عمال کی سخت گیریوں سی جو وہ مصریوں پر کر رہی ہیں سخت آزردہ خاطر ہو کر پچھلے برس مصر سی آستانہ علیہ کو چلے گئے۔ جہاں سلطان المعظم نے مراحم خسروانہ سی اُنکو محکمہ پرمٹ میں عہدہ جلیلہ عطا فرمایا +

حیدرآباد کے مولوی یوسف الدین کے مقدمہ میں پریوی کونسل کی جوڈیشل کمیٹی نے چیفکورٹ کے پنجاب کے فیصلہ کو مسترد کر دیا ہے اور قرار دیا ہی کہ گو گورنمنٹ نظام نے اُس علاقہ کا اختیار سماعت گورنمنٹ ہند کو عطا کر رکھا ہی انگریزی علاقہ کا کوئی مجسٹریٹ نظام ریلوے کی حدود میں کسی شخص کی گرفتاری کیلئے وارنٹ جاری نہیں کر سکتا۔ اس فیصلہ سے گورنمنٹ نظام اس قسم کی بیعزتیوں سی جیسی کہ مولوی یوسف الدین صاحب ایسی جلیل القدر عہدہ دار کی گرفتاری سی اُسکو برداشت کرنی پڑی تھی آیندہ کیلئے محفوظ ہو گئی ہے +

ایران میں طاعون کا خوف کم ہوتا جاتا ہی۔ ایران کی گورنمنٹ نے ہرات مشہد کی سڑک اور بلوچستان کی سرحد پر قرنطینہ کی میعاد گھٹا کر تین دن کر دی ہے اور دیگر قواعد کو بھی کسیقدر نرم کر دیا ہے +

لکھنؤ میں وہاں کے مسلمانوں نے ترکوں کی فتحیابی کی خوشی میں جو جلسہ کیا تھا۔ اُسکی مفصل کیفیت بہرہ مراسلات میں درج ہی ایک اینگلو انڈین اخبار کا نامہ نگار اس جلسہ کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ مسلمانوں نے اُسمیں بڑی بیباکانہ تقریریں کیں اور آخر میں لکھتا ہی کہ حکام گو بظاہر خاموش ہیں مگر کامل نگرانی کر رہے ہیں

گورنمنٹ ہند نے حاجیوں کے جہازات کے متعلق قواعد کا مسودہ مشتہر کر دیا ہے۔ انجمن اسلام بمبئی نے جمعرات گذشتہ کو اُنپر غور کر کے باتفاق رائے گورنمنٹ کو یہ میموریل روانہ کرنیکا فیصلہ ہی کہ جہاز کے تو تک پر فی حاجی ۱۲ مربع فیٹ جگہ کافی ہے اور کہ تین برس سی کم عمر کے بچوں کو پیمائش مکانیت میں بالغ حاجی نہ شمار کیا جائے +

حیدرآباد میں یہ خبر موصول ہوئی ہی کہ نظام ریلوے کا ۳½ فیصدی سود والا قرضہ لنڈن میں تمام و کمال حاصل ہو گیا ہے جو ایک کروڑ روپیہ کا قرضہ نظام گورنمنٹ اپنی ہی علاقہ میں حاصل کرنیکی کوشش کر رہی ہی۔ اُسکی متعلق شہر کے ہر ایک حصہ میں جاگیرداروں اور ساہوکاروں کی کمیٹیاں ہو رہی ہیں۔ اعلیحضرت نظام نے اسکا انتظام پیشکار کے سپرد کیا ہی۔ اتوار گذشتہ کو اُنہوں نے ایک کمیٹی کی جسمیں دس لاکھ روپیہ لکھا گیا اور ۲۱ جولائی تک کل ۳۰ لاکھ روپیہ دینے کے وعدے ہوئے۔ لاکھوں روپیہ کی جاگیر اور آمدنی رکھنے والے کثیر التعداد ساہوکاروں اور جاگیرداروں کے ہوتے ہوئے دس بارہ دن کے اندر فقط تیس لاکھ کے وعدے ملنے حیدرآبادیوں کی حب الوطنی کی اچھی شہادت نہیں دے رہی۔ اور بقول پاؤنیر یہ بھی ابھی وعدے ہی وعدے ہیں جب وصولی ہوگی دیکھا جائیگا +

ملا عبد القیوم صاحب ڈپٹی کمشنر انعام نے حیدرآباد دکن میں جو چندہ کی فہرست کھولی ہی اسمیں از ابتدائے یکم صفر لغایت پانزدہم حضرات مفصلہ ذیل نے چندہ دیا ہی۔ خداوند کریم جناب ملا صاحب کو اُن کی مساعی جمیلہ کی جزا اور اس نیک کام میں امداد کرنیوالوں کو دنیا اور عاقبت میں سرخرو کرے۔ جناب ممدوح نے مسلمانوں کو تحریص و ترغیب دلانیکے لئے ایک رسالہ بھی شائع کیا ہے۔ مگر جو باتیں اُسمیں درج کی گئی ہیں وہ عرصہ ہوا ناظرین وکیل کو سنائی جا چکی ہیں اسلئے اُنکے دُھرانے کی ضرورت نہیں

فہرست معطین چندہ مجروحین و مظلومین کریٹ و روم اہل حیدرآباد دکن

(۱) مولوی صفدر حسین صاحب مہتمم تعمیرات ضلع لنگسگور (۱۳ عہ) کلدار (۲) اہل بیت ملا عبد القیوم صاحب (۱۰ عہ) کلدار (۳) حاجی رمضانی (۵ عہ) کلدار (۴) مولوی سید حسن صاحب نبیسہ سکندر نواز جنگ (۱۰ عہ) کلدار (۵) مولوی سید حسین صاحب نبیسہ سکندر نواز جنگ (۱۰ عہ) کلدار (۶) مرزا فتح اللہ بیگ معتمد خانگی و جاگیرات نواب مکرم الدولہ (۱۰ عہ) کلدار (۷) اہل خانہ مولوی صفدر حسین صاحب (۱۰ عہ) حالی (۸) مولوی محمد نقی صاحب تعلقہ دار صوبہ گلبرگہ (۸ عہ) حالی (۹) محمد علی پریسمین مطبع دائرہ المعارف (۱۰ عہ) حالی (۱۰) امام الدین (۴ عہ) حالی (۱۱) از مطبع دائرۃ المعارف بابت اجرت طبع رسیدات (۱۰ عہ) حالی (۱۲) محمد منیر الدین صاحب طالبعلم (۴ عہ) حالی (۱۳) مولوی امانت اللہ فرزند مولوی لطف اللہ صاحب (۱۰ عہ) حالی (۱۴) بیت عثمان خانصاحب تعلقدار مرحوم مغفور (۱۰ عہ) حالی (۱۵) محمد رحیم الدین خانصاحب فرزند میر الدین خان صاحب (۱۰ عہ) حالی (۱۶) محمد کریم الدین خانصاحب فرزند میر الدین خانصاحب (۱۰ عہ) حالی (۱۷) اہل بیت میر الدین خانصاحب (۱۰ عہ) حالی (۱۸) مولوی سید یوسف الحسنی صاحب فرزند سید یعقوب حسنی داماد نواب اقبال جنگ بہادر (۱۰ عہ) حالی

میزان کل ۱۱۱ عہ کلدار

اعلیحضرت خلیفۃ المسلمین جب ۲۵ جون کو بروز جمعہ نماز دوگانہ ادا فرمانیکے لئے جامع حمیدیہ میں تشریف لیگئے تو وسط ایشیا کے حاجیوں کی ایک جماعت جو حج بیت اللہ سی فارغ ہو کر تازہ تازہ قسطنطنیہ میں وارد ہوئی تھی صحن مسجد میں صف بستہ ایستادہ ہو گئی جس سی حضرت خلافت پناہی کی توجہ اُنکی طرف مبذول ہو گئی۔ چنانچہ حضور ممدوح اُنکے قریب جا کر چند لمحہ تک اُنسے تلطف آمیز گفتگو کرتے رہے۔ اس شرف بخشی پر حجاج نے امیر المومنین کا نام لیکر نعرہ ہائے تہلیل و تکبیر بلند کئے۔ جلوس شاہی کو دیکھنے کیلئے سلاملق میں ایرانی سفیر اور کئی یورپین معززین موجود تھے +

سالونیکا سی ۲۵ جون کو بارہ میدانی توپیں ۱۰½ سنٹی میٹر چار چار انچ قطر کی نال رکھنے والی اور چھ کوہی توپیں تین تین انچ قطر کی جو مختلف محاربوں میں یونانیوں سی چھینی گئی تھیں بذریعہ ریل قسطنطنیہ لائی گئیں اور محکمہ توپخانہ کے حوالہ کیگئیں انکے علاوہ دیگر مال غنیمت و اسلحہ افواج یونان ۲۶-۳۶ فارڈیونکی دو ٹرینوں پر آستانہ علیہ موصول ہوا +

فہرست زر چندہ برائے مظلومان کریٹ و مجروحین عساکر عثمانیہ جو ابتک دفتر وکیل میں جمع ہو چکا ہے

	روپیہ	آنہ	پائی
مندرجہ اخبار وکیل مورخہ ۱۹ جولائی ۱۸۹۷ء	صمانی	۱۰	۳
منشی عزیز الدین صاحب محکمہ ڈاک از گڑیال ضلع راولپنڈی	عہ		
منشی سعد الدین صاحب بی۔اے ڈیرہ اسمعیل خان	عہ		
قاضی سعادت علی صاحب بی۔اے ضلع جالندھر	عہ		
بابو نادر علی صاحب کلرک دفتر ٹی ایس۔ ریلوے	عہ		
شیخ محمد حسین صاحب۔ لاہور	عہ		
	صمانی	۱۰	۳

اعلیحضرت نظام کی باقاعدہ فوج۔ امپیریل سروس ٹروپس حیدرآباد اور گولکنڈہ بریگیڈ کے کمانڈر کرنیل نیول مرحوم کی جگہ میجر نواب افسر الدولہ سی آئی ای مقرر کئے گئے ہیں۔ یہ عہدہ بہت ذمہ واری کا ہی مگر نواب ممدوح کی لیاقت اور مستعدی مسلمہ ہی اور یہ یقینی امر ہے کہ وہ اس عہدہ کے فرائض اور ذمہ واریوں کو بطریق احسن سنبھال سکیں گے +

غازی مختار پاشا کی سمدھی شوکی پاشا ضلع کیتر نیا میں جو خلیج سالونیکا کی مغربی ساحل پر واقع ہی بہت بڑی زمیندار ہیں اُنکی طرف سے زمینداری کی انتظام کیلئے ایک تحصیلدار مامور تھا جو یوزان کیساتھ جنگ چھڑنے پر ایکسال کی آمدنی لیکر لاریسا کو چلتا ہوا جہاں یونانیوں نے اُس کو اپنی پناہ میں لے لیا۔ مگر جب ترکوں نے مقام مذکور کو فتح کیا تو کرنیل محمود بک فرزند غازی موصوف نے خائن فراری کو پہچانکر گرفتار کر لیا اور اُسی اپنے ساتھ سالونیکا لاکر پولیس کے حوالہ کر دیا۔ مقدمہ ابھی دائر ہی +

رنگون میں سرکار کو کسی سرکاری غرض کیلئے ایک قطعہ اراضی کی ضرورت تھی اسپر ایک شخص نے مسجد تعمیر کر کے معاوضہ زمین دینے سے انکار کر دیا۔ عدالتوں نے اُسکے برخلاف فیصلہ کیا۔ اور گورنمنٹ نے اُسکو پچھلے ہفتہ بجبر بیدخل کر دیا مگر کلکتہ کے ہنگامہ سی متنبہ ہو کر مسجد گرانیسے پہلے دو سو پولیس اور ایکسو گورہ سپاہی موقعہ پر مامور کر کے کوچہ کے دونوں سری عام آمد و رفت کیلئے بند کر دیئے مگر کسی مسلمان نے کوئی فساد نہ کیا +

ہز اکسلینسی حاجی قادری بے آفندی ٹرکش قونصل جنرل متعینہ بمبئی کے دفتر میں مداخلت بیجا کرنے اور قونصل موصوف کو ڈرانے دھمکانے کے جرم میں ۱۶ ماہ حال کو ایک مسلمان فائرمین کو ۵۰ روپیہ جرمانہ یا چھ ہفتہ قید سخت کی سزا ہوئی۔ ملزم صاحب ممدوح کی خدمت میں بصرہ کیلئے پروانہ راہداری مانگنے کیواسطے گیا تھا۔ قونصل ممدوح نے خدا معلوم کس وجہ سی جب انکار کیا تو سائل بگڑ اُٹھا۔ اور حاجی صاحب کے قریب دوسری کرسی پر بیٹھ گیا۔ اسپر اُسے کرسی سی اُٹھنے اور دفتر سی نکلجانے کیلئے کہا گیا تو اُسنے جواب دیا "میں کیوں اُٹھوں تم بھی انسان ہو میں بھی انسان ہوں" اس گستاخی پر دفتر کے ملازم اُسکو بجبر باہر کرنے لگے تو وہ پاگلوں کی طرح اُنپر حملہ کرنے لگا۔ اتنے میں پولیس آگئی۔ اور اُسکو گرفتار

کرکے چالان کردیا ہم کسلینسی حاجی صاحب کو اس خبطی کی گزند سی محفوظ رہنی پر مبارکباد دیکر عرض کرنیسی باز نہیں رہسکتی کہ اگر وہ اُسے نرمی و دلاسا سے سمجھا کر انکار کیوجہ سے مطمئن کردیتے تو بہت اچھا ہوتا +

ترکی اخبار اقدام رقمطراز ہے کہ تہسلی کی ضلع تریکہالہ کے دو سو مسلم اور غیر مسلم سربرآوردہ باشندوں نے وزیر اعظم کی خدمت میں عرضی بھیجکر اُن مصائب کا ذکر کیا ہی جو اُنپر ۱۸۸۱ء کی بعد جبکہ تہسلی یونان کو دیگئی تھی یونانی حکومت سی اُنپر وارد ہوئیں اور آخر میں التجا کی ہی کہ ہمارا ضلع پھر عثمانیہ قلمرو میں شامل کیا جاوے۔ یہی اخبار خبر دیتا ہی کہ جون کے آخری ہفتہ میں قصبہ متسودو کی قریب جو تریکہالہ کی شمال میں پورانی سرحد پر واقع ہی (دیکھو نقشہ) تین سو یونانی لٹیروں اور ترکی فوج میں سخت معرکہ آرائی ہوئی جسمیں ۱۲۰ یونانی قتل اور اسی گرفتار ہوئی۔ باقی بھاگ گئے +

[illegible]نیا (کریٹ کا صدر مقام) کی قریب آسٹریا کی ایک جنگی جہاز نی پھر چند یونانی کشتیاں گرفتار کی ہیں۔ جنپر باغی بمعہ اسلحہ [illegible] دو ڈائنامیٹ سوار تھے +

[illegible]پ کری انگریزی سفیر نے بتاریخ ۲۲ جون جوبلی کی خوشی میں بمقام قسطنطنیہ انگریزی سفارت میں پانسو مہمانوں کو دعوت دی۔ توفیق پاشا وزیر خارجیہ اور اکثر ترکی اعلے عہدہ دار شریک مجلس تھے +

جنرل احمد پاشا جلال الدین ایڈیکانگ (یاور) حضرت خلافت پناہ ۲۲ جون کو تبدیلی آب وہوا اور ڈاکٹروں سے مشورہ لینی کے لئی پیرس و لنڈن کو روانہ ہوئے +

ابراہیم ادہم آفندی قاضی استنبول اناطولیہ کے قاضی عسکر اور اُنکی جگہ ضیاء الدین آفندی مستشیر قاضیان عسکر دار الخلافہ کے قاضی مقرر ہوئے +

جنرل ابراہیم پاشا فرزند مشیر نامق پاشا مرحوم ممبر مجلس حربیہ یلدز کوشک اپنے محل واقعہ کیاطاش میں ۲۲ جون کی شام کو فوت ہوگئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون +

اعلیحضرت امیر المومنین نے ولایت کسووا (متصل سرویا) کی فوج سواران کی ردیف سپاہیوں کو طلب کرنیکا حکم صادر فرمادیا ہے +

۱۸۸۵-۸۶ء میں جب یونان کی خودسری اور سرکشی کو دبانیکے لئی دولت علیہ کو سرحد پر فوج جمع کرنی پڑی تھی تو اسوقت ۲۰ ہزار عثمانی بہادر مختلف امراض کی بواعث سے بیمار ہوئے تھے اور فوت شدگان کی تعداد بھی کچھ کم نہ تھی مگر ان گیارہ برسوں میں ایسا عمدہ انتظام کرلیا گیا ہی کہ اسدفعہ مریضوں اور متوفیوں کی تعداد بدرجہا کم تھی +

قسطنطنیہ کی محلہ زیتون بورنو کی سرکاری کارخانہ میں جو بے دور بارود تیار ہوتا ہی وہ یورپین ممالک کے بارود پر ایک فوقیت یہ بھی رکھتا ہی کہ اُسکے اجزا میں کوئی ایسی زہردار جز شامل نہیں جو بنانیوالونکی صحت کو مضر ہو +

ترکی کمیشن انتظام قرضہ کی ۳۲ عہدہ دار بماہ جون بندرگاہ وولو کو پہنچگئے۔ اسی مہینی کٹی مسلمان کاریگر بھی اپنی قبائل کو لیکر تہسلی میں آباد ہونیکی نیت سی بندرگاہ مذکور میں داخل ہوئے +

بریگیڈیر جنرل ذکی پاشا ۲۰ جون کو یکبیک غائب ہوگئی جس سے اُنکی خاندان کو سخت تشویش پیدا ہوگئی۔ آخرکار ۲۵ جون کو اُنکی لاش محلہ فرنکوئی کے بارود گودام کے قریب ایک کھیت میں ایسی حالت میں ملی جس سی واضح ہورہا تھا کہ خواہ افسر مرحوم نے خودکشی کی ہی یا قاتلوں کے حملہ کا شکار ہوئی ہیں +

سمرنا میں ۲۱ جون کی رات کو خوفناک آتشزدگی کا حادثہ ہوا کئی مکان جلگئی جس سی صرف بیمہ کی کمپنیوں کو چودہ پندرہ ہزار پونڈ کا نقصان پہنچا۔ ہز ہائینس کامل پاشا والی صوبہ مذکور (سابق وزیر اعظم) خود موقعہ پر پہنچکر آگ فرو کرنیوالوں کا حوصلہ بڑہاتے رہی +

سمرنا ایدن ریلوے کو ہفتہ مختتمہ ۱۲ جون میں ۴۳۳۱ پونڈ آمدنی ہوئی۔ سال گذشتہ کی اسی ہفتہ میں ۴۶۷۷ پونڈ ہوئی تھی +

وزارت تعمیرات عامہ نے بیروت (شام کا مشہور بندرگاہ) کی کمپنی آبرسانی کو جسکا اجارہ قریب الاختتام تھا اور چالیس برس کیلئی اجارہ عطا کردیا ہے کمپنی اسوقت فی مکعب میٹر (میٹر = ۳۹ انچ) دو پیاسٹر (۵ ر) چارج کرتی ہے آیندہ ۶۸ پاری (۳ ر) چارج کیا کریگی نیز اُسکو میونسپلٹی سی جو ۶۰ ہزار فرینک سالانہ کی مدد ملا کرتی تھی وہ موجودہ اجارہ کی باقیماندہ میعاد کیلئی نصف اور آیندہ کیلئی ۱۵ ہزار فرینک کردیگئی ہی علاوہ بریں کمپنی مذکورہ ۳ مکعب میٹر پانی یومیہ سرکاری دفاتر اور عمارتوں کو مفت بہم پہنچایا کریگی اور خالص منافع میں ۳ فیصدی گورنمنٹ عثمانیہ کا حق ہوگا

گورنمنٹ بلگیریا نے زراعتی بنکوں کی سرمائے بڑہانی اور کاشتکاروں کی بہتری کی دیگر کاموں کیلئی ۳ کروڑ فرینک ۵ فیصدی سالانہ سود کی شرح پر قرض لئی ہیں۔ یہ قرضہ ۵۰ برس میں ششماہی اقساط سی ادا کیا جائیگا لیکن گورنمنٹ چاہے تو یکم جنوری ۱۹۰۳ء کی بعد یکمشت ادا کردی۔ کیا گورنمنٹ ہند بلگیریا سی بھی گئی گذری ہی کہ ایک تو اپنی سابقہ زراعتی بنکوں کی سابقہ سرمایوں کو بھی بڑہا رہی ہی اور دوسری ایک بنک بھی اس غرض کیلئی نہیں رکھتی +

سکندریہ میں ایک گورہ سپاہی نے ایک مصری لڑکیکو بندوق کا شکار بنایا۔ پولیس نے انگریزی قونصل کی عدالت میں چالان کردیا۔ وہاں سی صاف بری ہوگیا۔ مصری اس معدلت گستری سی انگریزوں کی اور زیادہ والہ و شیدا ہوگئی ہیں!!

مصری اخبارات جوبلی پر ریمارک کرتے ہوئی لکھتی ہی کہ بیشک ملکہ معظمہ کے عہد حکومت میں انگریزونکی شان عظیم مملکت وسیع۔ اور کل قوموں کی سامنے اُنکی بات اونچی ہوگئی ہی۔ مگر اسکی ساتھ ہی اُنکی عہد میں دوسری قومونکی حقوق غصب کرنے اور آزاد قوموں کی آزادی و خودمختاری چھیننے میں بھی انگریزوں نی یہانتک ترقی کی ہی کہ اب دنیا کا کوئی حصہ اُنکے دشمنوں اور مخالفوں کی وجود سی خالی نہیں رہگیا +

مہم سوڈان کیلئی جنگی سامان بمقدار کثیر انگلستان سی مصر میں موصول ہورہا ہے +

مصطفے کامل آفندی مشہور محب وطن مصری نوجوان ۲۴ محرم الحرام (جون) کو قاہرہ سی آستانہ علیہ (استنبول) کیطرف روانہ ہوگئی۔ جہانسی وہ حسب معمول آسٹریا جرمن اور فرانس کا دورہ کرینگے۔ اس نامور خادم قوم نے تاریخ جنگ روم یونان کا جو اشتہار دیا تھا اُسکی لئی دو ہفتوں میں ایکہزار سی زیادہ درخواستیں مطبع میں موصول ہوئیں۔ گو ممالک یورپ کی قدردانی علم و ہنر اور خدمات ملکی کی مقابلہ میں یہ بالکل ہیچ ہی۔ مگر ہندوستان کو یہ بات غالباً اور پچاس برسوں میں بھی نصیب نہیں ہوگی +

گورنمنٹ یونان نی ان مصری سپاہیوں کو جو خدیو کیطرف سی جزیرہ تہاسوس کو جاتے ہوئی گرفتار کئی گئے تھے رہا کردیا ہی اور وہ مصر میں واپس پہنچگئی ہیں +

چین کے جنوبی صوبہ یونان کی آبادی جو فرانسیسی صوبہ ٹانکین سے ملحق ہے ایک کروڑ ۸۰ لاکھ ہی انمیں سے ۱ کروڑ ۲۰ لاکھ مسلمان ہیں۔ **بابعالی** نے بحیرہ مارمورا و ڈارڈنیلز کی کل موجودہ تارپیڈو کشتیوں کی جگہ جدید طرز کی کشتیاں جو حالمیں بحری سلح خانہ میں تیار ہوئی ہیں بھیجی جانیکا حکم دیا ہی موجودہ کشتیاں جرمن کارخانوں میں نئی طرز کی بنوائی جائینگی۔ یہ پہلی بتایا جاچکا ہی کہ امریکہ کے سب سے بڑی کارخانہ میں اسوقت دو اول درجہ کی کلان مصافی آہن پوش جہاز تیار ہورہی ہیں۔ الغرض بری فوج کی درستی و تکمیل سی فارغ ہوکر سلطنت عظمی نے اب بحری طاقت کی اصلاح و تقویت پر پوری توجہ مبذول کردی ہی۔ گورنمنٹ عثمانیہ نی جرمن کے ایک کارخانہ کو ڈارڈنیلز اور خلیج سالونیکا کے قلعوں کیلئی کوہ شکن توپیں نئی قسم کی تیار کرنیکا بھی حکم دیا ہے اور تمام پورانی رائفلوں کو ریپیٹنگ رائفلیں بنادینی کا کام بھی اسی کارخانہ کے سپرد کیا گیا ہے +

مصر کی موجودہ وزیر اعظم مصطفے فہمی پاشا اپنی ذاتی رائے چھوڑکر انگریزی سفیر لارڈ کرومر کے ہاتھ میں بالکل کٹ پتلی بنگئے ہیں اسپر تمام مصری اُنسے سخت ناراض ہورہی ہیں اور خدیو المعظم کو اُنکی موقوفی پر مجبور کررہی ہیں

دولتلو ریاض پاشا سابق وزیر اعظم مصر کی نسبت جنکی مساعی جمیلہ سی پچھلی دنوں ساٹھ ہزار پونڈ زر چندہ عساکر ردیف عثمانیہ کی امداد کیلئی مصر میں جمع ہوا تھا جون کی آخری ہفتہ میں مصر میں یہ افواہ مشہور ہورہی تھی کہ اعلی حضرت امیر المومنین پاشائے موصوف کو مصر سی بلاکر سلطنت عظمے کا صدر اعظم مقرر فرمانیکا ارادہ رکھتی ہیں کیونکہ حضرت جلالت مآب اب مسئلہ مصر کا قطعی طور پر فیصلہ کرنا چاہتی ہیں۔ اور اسمعاملہ میں پاشائے موصوف سے بڑہکر اور کوئی شخص حضور ممدوح کو معقول اور برجستہ مشورہ نہیں دیسکتا۔ یہ خبر اس ہفتہ میں موصول شدہ مصری اخبارات سے معلوم ہوئی۔ اسلئی جبتک بعد کی اخبارات کا مطالعہ نہ کیا جاوے۔ اس افواہ کی تائید یا تردید مشکل ہی۔ لیکن اگر اسمعاملہ کی ظہور پذیر ہونیکی کوئی امید ہوتی تو ابتک کوئی نہ کوئی تار ضرور اسبارہ میں موصول ہوتا اس سی ظاہر ہورہا ہے کہ یہ خبر غالباً درست ثابت نہیں ہوگی۔ موجودہ وزیر اعظم دولتلو خلیل رفعت پاشا سے حضرت سلطان المعظم سب طرح سی خوش ہیں اور ریاض پاشا ابھی تک برابر مصر میں موجود ہیں۔ اگر اعلیحضرت کو ریاض پاشا کی مشورہ کی احتیاج ہوگی تو کیا وہ انکو یوں بلاکر نہیں کرسکتے؟

افریقہ کی بلجین ریاست کانگو فری سٹیٹ کی میجر ڈہانیس کی نسبت جو درویشوں کی علاقہ پر حملہ آور ہونیکی لئی پچھلی سال بھیجا گیا تھا۔ اور جسکے قتل ہونیکی کئی دفعہ خبریں آچکی ہیں۔ اب یہ روایت مشہور ہورہی ہی کہ اُسکی ماتحت سوڈانی فوج نے بغاوت کرکے میجر مذکور کے بھائی کو اور باقیماندہ فوج کے ایک حصہ کو قتل کردیا ہے اور خود تین ہزار بندوقیں اور بارہ ہزار کارتوس لیکر درویشوں سے آملے ہیں +

ہندوستانکی خبرین

لدہیانہ کی میونسپل بورڈ سکول مین ۲۹ - جون سنہ ۱۸۹۷ء کو گردھاری لعل سینکڈ ماسٹر نی تاریخ کی گہنٹہ مین جماعت پنجم انٹرنس کو نوٹ لکہواتی ہوئی ہماری رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مین محض مذہبی تعصب سے توہین کی الفاظ استعمال کئی یعنے جماعت کی طلباء کو ایسا مضمون لکہایا جس مین حضرت سرور کائنات کی سخت توہین ہوتی تہی - مسلمان طلباء لودیانہ کو یہ حال معلوم کرکی بہت رنج اور نہایت تشویش ہوئی - مسلمانان لودیانہ نی اپنے اپنی لڑکون کو میونسپل بورڈ سکول لودیانہ سی اٹہانے کیواسطے درخواستین دینی شروع کین چنانچہ بہت سی لڑکے وہانسی ڈسچارج سرٹیفکیٹ حاصل کرکے اسلامیہ سکول مین داخل ہوئی - اور ہو رہی ہین - یہ بہی معلوم ہوا ہی کہ ہیڈ ماسٹر صاحب میونسپل بورڈ سکول لودیانہ نی صاحب پریزیڈنٹ میونسپل کمیٹی لودیانہ کی خدمت مین رپورٹ کی جسپر صاحب موصوف نی گردھاری لعل سیکنڈ ماسٹر کو سردست معطل کردیا ہے امید ہی کہ آخری فیصلہ بہی عین انصاف سے ہوگا - اس جانگداز وقوعہ سی مجلس اسلام لودیانہ کو بہی بہت ہی بیچینی ہوئی - ۷ - جولائی کو آٹھ بجے شب کے بذریعہ مطبوعہ نوٹس کے مسلمانان لودیانہ کو احاطہ اسلامیہ سکول مین طلب کیا گیا - وقت مقررہ پر پانچ ہزار سے زیادہ لوگ جمع ہوئی اور ایک بڑا شاندار جلسہ منعقد ہوا - جس مین بہت سی خیرخواہان قوم اور بہی خواہان اسلام نی نہایت پرجوش تقریرین کین اور نہایت فصاحت اور بلاغت سے رسول کریم علیہ الصلوات والسلام کی سوانح عمری بیان کی اور وہ الفاظ بیان کئی جو گردھاری لعل ماسٹر نے لڑکون کو آنحضرت کی نسبت لکہوائے - یہہ حالات سنکر مسلمانان لودیانہ نی ماسٹر مذکور پر عدالت مین استغاثہ دائر کرنیکا ارادہ مصمم کرلیا اور اس مطلب کے واسطے چندہ کی فہرست کہولی گئی جس مین زور و شور سی چندہ جمع ہو رہا ہے - اہل اسلام کی اس جلسہ مین حکیم سید مرتضی حسین نے جو تقریر بیان کی وہ پہر روانہ کیجائیگی - نامہ نگار از لدہیانہ +

بمبئی کی جیل خانہ کی مقابل کے میدان مین ۲۴ - ماہ حال کو چہہ مجرمونکو پہانسی دیگئی - بمبی مین آجتک ایسا کبہی نہین ہوا کہ چہہ شخص ایک ہی دن مین پہانسی چڑہائے گئی ہون - ان مین سی پانچ آدمی وہ ہین جو ایک متمول عورت اور اوسکے بہائی کو قتل کرنیکے جرم مین سزایاب ہوئے ہین اور چہٹا شخص ایک مرہٹا تہا جسنے اپنی آشنا کو قتل کیا تہا -

گورنمنٹ نی ۳½ فیصدی سالانہ سود پر تین کروڑ روپیہ قرضہ لینی کا اعلان کیا ہی - درخواستین ۱۶ - اگست تک لی جائینگی - اس قرض کی وہی شرائط ہین جو سنہ ۱۸۵۴-۵۵ء کی ساڑہی تین فیصدی سود والی قرضہ کی تہین -

ایبٹ آباد مین ایک میم اور اوسکے دو بچون کو دیوانہ کتے نی کاٹ کہایا - مری کی انگریزون نے فوراً گیارہ سو چندہ جمع کرکے اونکو معالجہ کیلئے پیرس بہیجدیا ہے - اور ابہی اونکے واپسی اور پیرس کی اقامت کی اخراجات کیلئے چندہ جمع کر رہی ہین - پاسچر انسٹی ٹیوٹ مین مریض کو ایک مہینہ قیام رکہنا پڑتا ہے -

کلکتہ مین پچہلے ہفتہ متواتر دس دن بارش ہوئی - بردوان کا کارخانہ آبرسانی دریا مین طغیانی آنیکی وجہ سی پانی مین غرق ہوگیا ہی -

دہلی کی کارخانون نی سال مختتمہ مارچ سنہ ۹۷ء مین پچاس لاکھ پونڈ سوت اور آٹھ لاکہہ ۷۹ ہزار پونڈ (پونڈ = آدہ سیر) کو راکپڑ تیار کیا - سال ماقبل مین تیس لاکھ پونڈ سوت اور ۹۱ ہزار پونڈ کپڑا تیار ہوا تہا گورنمنٹ کو بہی اس سال محصول سوت و پارچات سی جو دہلی مین تیار ہوا سال ماقبل سے ۲۱۸ فیصدی زیادہ آمدنی ہوئی - ان اعداد سی ظاہر ہو رہا ہی کہ اب گورنمنٹ اپنی ہمقوم لنکا شائر والون کو فائدہ پہونچانیکے لئے خواہ محصول درآمد پارچات مین کتنی کمی کیون نکردی - اب بکثرت ایسے محب ملک پیدا ہوگئی ہین جو بہرحال دیسی ساخت کا کپڑا پہنا اور خریدا کرینگے -

لاہور کی مشہور بیرسٹر مسٹر گرے نی اپنی ایک سابقہ آشنا مسز سیور اور اوسکی نوجوان لڑکی پر ازالہ حیثیت عرفی اور اقدام استحصال بالجبر کا استغاثہ دائر کر رکہا ہی - ۲۰ جولائی کو اوسمین ہر دو ملزمہ پر فرد قرارداد جرم لگادیگئی - اس مقدمہ مین مسٹر پارکر صاحب رجسٹرار چیف کورٹ کی بہی شہادت ہوئی ہی - انکی توسط سی مسٹر گری کو میم صاحبہ سی وہ عشقیہ خطوط جو اوسکو لکہی تہے واپس ملی تہے -

ایسٹ انڈیا ریلوی کی سٹیشن نوادیہ پر ۱۸ - جولائی کو دو مال گاڑیان ٹکرا گئین - ایک دیسی فایر مین ہلاک ہوا - اور آمد و رفت کئی گہنٹے بند رہی - دس دنون کے عرصہ مین یہ تیسرا تصادم اس لائن پر ہوا ہی -

مدراس میونسپلٹی نے آخر مسٹر رنگیہ بندہو کو ہی جو پہلی بہی ممبر تہے مدراس لیجس لیٹو کونسل کیلئے اپنی طرف سی منتخب کیا - مسٹر نارٹن صاحب بیرسٹر اور ایک اور دیسی صاحب ناکام رہے

کلکتہ کی بلوہ کی متعلق گورنمنٹ کو رپورٹ ارسال کردیگئی ہے - اس مین کلکتہ فوج کی کمانڈر باقاعدہ اور والنٹیر فوج کی خدمات کی بہت تعریف کرکے ضمناً تحریر فرماتی ہین کہ دوران فساد مین ایک کارتوس تک نہ چلایا گیا - اور نہ ہی کوئی سنگین میان سی نکال بندوق پر نصب کیا گیا - تو کیا وہ سات سو پانچ سو یا ہزار یا بقول پاؤنیر سات آدمی آسمانی گولون سی ہلاک ہوئے ہین - شاید جواب ملے کہ وہ پولیس کی کارروائی تہی - اگر کوئی کارتوس نہین چلایا گیا تہا - تو اینگلو انڈین اخبار انگلشمین نی چند دن ہوئے یہ کس بہروسہ پر لکہدیا تہا کہ حکام کلکتہ نی غالباً اسلئے ابتک رپورٹ نہین بہیجی کہ وہ اس امر کا فیصلہ نہین کرسکے ہونگے کہ مقتولین کی تعداد کسقدر ظاہر کیجائی -

مہاراجہ گوالیار ۲۱ - کو اپنی دار الریاست سے سملہ کو روانہ ہوئے -

امراض تعدی کی متعلق مسودہ قواعد شایع ہوگیا ہی - وزیر ہند نی اونکو منظور کرلیا ہی - انپر ۱۰ اگست کو غور ہوگا - کل اعتراضات اس سے پہلی لیجس لیٹو کونسل مین پہونچ جانی چاہئین -

مظفرپور (بنگال) کی سب جج نی حال مین ایک بہت ہی بڑا دیوانی کا مقدمہ فیصلہ کیا ہی تنازعہ ریاست بیٹیا واقع ضلع چمپارن (بہار) کی وراثت کی متعلق تہا - اس ریاست کی اراضیات وغیرہ املاک کی مالیت پانچ کروڑ روپیہ سی زاید ہے - سر ہنرندر اکیشور سنگہ کی - سی - آئی - ای - آخری راجہ ۲۶ - مارچ سنہ ۹۳ء کو دو رانیان چہوڑ کر لاولد فوت ہوئے - بڑی رانی سروتن کور نی ریاست پر قبضہ کرلیا - اسپر مدعی بابو رام نندن سنگہ نی از نسل ذکور وارث بازگشت ہونیکا دعوی کیا - بڑی رانی دوران مقدمہ مین مرگئی جسکے بعد چہوٹی رانی مہارانی جانکی کور راج پر قابض ہونیکی دعویدار ہوئی اور اوس مہارانی کی برخلاف اب مقدمہ فیصل ہوا ہے - اس ریاست کا ذکر آئین اکبری مین مندرج ہی - جس کتاب مین اسوقت کی راجہ اگرسین کی بہادری اور خدمات کی بہت تعریف کیگئی ہی - بحث طلب یہ امر تہا کہ مدعی براہ راست اس خاندان کی نسل ذکور مین سی ہی - یا کہ جیسا مدعا علیہا کا بیان ہی وہ ایک متبنی کی اولاد مین سی ہی - جسی ایک صدی ہوئی خاندان نے تبنیت مین لیا تہا - دونون طرف سی لمبی چوڑی شہادت گذری اور آخر فیصلہ مدعی کے حق مین صادر ہوا - مگر یہ تنازعہ جسپر ابہی تک کئی ہزار روپیہ خرچ ہوچکا ہے - پریوی کونسل سے ورے فیصل نہین ہوتا - سر گریفتہ ایوانس ممبر امپیریل لیجس لیٹو کونسل مدعا علیہا کی طرف سے پیروکار ہین -

احاطہ مدراس کے اکثر اضلاع مین بارش ہوگئی ہی - مگر کدارپہ اور بیلاری مین ابہی تک آثار بہت برے ہین - مویشی چارہ کی کمیابی سی ہزارون کی تعداد مین مر رہی ہین - اور غلہ روز بروز گران ہوا جاتا ہی - امدادی کامون کے متعلق یہ شکایت عام طور پر ہو رہی ہی - کہ مزدورون کو اجرت باقاعدگی کی ساتھ نہین ملتی اور اکثر جگہ عورتون کے پاس بدن ڈہانپنے کیلئے بہی کپڑا موجود نہین - ضلع گوداوری مین حالت بدتر ہوئی جاتی ہے ضلع وزیگاپٹم سے فاقہ کشون کی کثیر التعداد جماعت ضلع گوداوری کی قصبات اور دیہات پر